رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴ — بسم اللہ الرحمٰن الرحیم — Regd. No. L. 5254

إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ
عَسٰى أَنْ يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُودًا

روزنامہ الفضل ربوہ

فی پرچہ ۱ آنہ

یوم: پنجشنبہ * ۹ر جمادی الثانی ۱۳۷۴ھ

جلد ۴۴/۹ | ۴ر تبلیغ ۱۳۳۴ھش * ۴ر فروری ۱۹۵۵ء | نمبر ۳۰

ترکی و عراق کے مجوزہ دفاعی معاہدے کے متعلق جمال عبد الناصر اور نوری السعید باہم تبادلہ خیالات کرینگے

دونوں عرب رہنماؤں کی ملاقات بیروت میں ہوگی عراق معاہدے کی توثیق کا آخری فیصلہ کر چکا ہے

بغداد ۳ر فروری۔ ترکی و عراق کے مجوزہ دفاعی معاہدے پر گفتگو کرنے کے لئے مصر کے وزیر اعظم جمال عبد الناصر اور عراق کے وزیر اعظم نوری السعید کی عنقریب بیروت میں ملاقات ہوگی۔ اس امر کا اعلان کل رات عرب لیگ کے وفد اور حکومت عراق کے درمیان مذاکرات مکمل ہونے پر ہوا۔ وفد آج رات قاہرہ روانہ ہو رہا ہے۔ کل وفد نے والیٔ عراق شاہ فیصل سے بھی ملاقات کی جو ڈیڑھ گھنٹے تک جاری رہی۔ وفد کے ایک ترجمان نے کل بتایا کہ عراق نے مذاکرات کے درمیان نہایت دوستانہ فضا میں اپنے نظریات کا اظہار کیا۔ معلوم ہوا ہے کہ ان مذاکرات میں عراق نے اپنے رویہ میں کسی قسم کی تبدیلی کا اظہار نہیں کیا۔ کیونکہ وزیر اعظم لبنان نے جو عرب لیگ کے وفد کی قیادت کر رہے تھے۔ کل یہاں بتایا کہ عراق ترکی کے ساتھ مجوزہ دفاعی معاہدے کی ۲۰ تاریخ سے پہلے پہلے توثیق کا فیصلہ کر چکا ہے۔ قاہرہ سے آمدہ ایک اطلاع مظہر ہے کہ مصری وزیر اعظم کرنل جمال عبد الناصر نے کہا ہے۔ کہ اگر عراق نے ترکی کے ساتھ دفاعی معاہدہ کر لیا۔ تو مصر عرب لیگ کے باہمی تحفظ کے سمجھوتے سے علیحدہ ہو جائے گا تاکہ وہ تحفظ کا دیگر نظام قائم کر سکے۔

بھارتی طلباء کا وفد نئی دہلی واپس پہنچ گیا

نئی دہلی ۳ر فروری۔ ادارہ طلبۂ اقوام متحدہ کی طرف سے بھارتی طلباء کا جو وفد پاکستان آیا تھا وہ اپنا دورہ مکمل کرنے کے بعد کل شام نئی دہلی واپس پہنچ گیا۔ وفد نے پنجاب یونیورسٹی کو دعوت دی ہے۔ کہ وہ اپنے طلبہ کی ایک جماعت مباحثہ ہندوستان بھیجے۔

فارموسا کے متعلق امریکی پالیسی کی وضاحت

صدر آئزن ہاور کی پریس کانفرنس

واشنگٹن ۳ر فروری۔ صدر آئزن ہاور نے فارموسا کے بارے میں امریکی پالیسی کی وضاحت کرتے ہوئے کہا ہے کہ ہمارا مقصد یہ ہے کہ اس علاقے میں جنگ روکی جا سکے۔ کل انہوں نے اپنی ہفتہ وار پریس کانفرنس میں کہا کہ میں نے فارموسا کے متعلق پچھلے دنوں جو اعلان کیا تھا اس کا مقصد یہ تھا کہ دوست یا دشمن امریکہ کے ارادوں کے متعلق غلط اندازے نہ لگائیں انہوں نے کہا وہ فارموسا کو کمیونسٹوں کے ہاتھوں میں جانے نہیں دے گا۔

دولتِ مشترکہ کی کانفرنس میں مشرق وسطی کے دفاعی امور پر بحث

علاقائی دفاع کے اجلاس میں وزیر اعظم پاکستان مسٹر محمد علی بھی شریک ہوئے

لندن ۳ر فروری۔ کل یہاں دولت مشترکہ کے وزراء اعظم کی کانفرنس میں مشرق وسطی کے دفاعی امور پر غور کیا گیا۔ اس خصوصی اجلاس میں وزیر اعظم پاکستان مسٹر محمد علی بھی شریک ہوئے۔ یہ پہلا موقع تھا کہ علاقائی دفاع کے اجلاس میں دولت مشترکہ کا ایک ایشیائی رکن بھی شریک ہوا۔ اس اجلاس میں برطانیہ آسٹریلیا نیوزی لینڈ روڈیشیا اور نیاسالینڈ کے نمائندوں نے بھی شرکت کی۔ علاوہ ازیں برطانیہ کے بعض فوجی حکام بھی اس اجلاس میں موجود تھے۔ پاکستان مشرق وسطی کے دفاع میں گہری دلچسپی رکھتا ہے۔ اور بالخصوص ترکی کے ساتھ دفاعی معاہدے کے بعد اس علاقے کے دفاعی امور میں اس کی دلچسپی اور بھی زیادہ بڑھ گئی ہے۔ آج علاقائی دفاع کے اجلاس میں جنوب مشرقی ایشیا کی دفاعی صورت حال پر غور کیا جائے گا۔

روس اور جنوبی کوریا کے ساتھ تعلقات بحال کرنے کیلئے

جاپان نے نئی تجاویز پیش کر دیں

ٹوکیو ۳ر فروری۔ جاپان نے روس اور جنوبی کوریا کے ساتھ اپنے تعلقات بحال کرنے کے لئے ان دونوں ملکوں کو بعض نئی تجاویز پیش کی ہیں۔ اور انہیں لکھا ہے کہ جاپان اس بارے میں ان سے بات چیت کرنا چاہتا ہے۔ جاپان کے وزیر اعظم نے کہا ہے۔ کہ جنوبی کوریا کے وزیر اعظم سے وہ عنقریب ملاقات کریں گے۔

ترکی کا بحری سکواڈرن پاکستان آ رہا ہے

کراچی ۳ر فروری۔ ترکی کا ایک بحری سکواڈرن جو دو تباہ کن جہازوں اور دو آبدوز کشتیوں پر مشتمل ہے پاکستان آنے کے لئے آج روانہ ہو گیا ہے۔ آج سے چند ماہ پیشتر پاکستانی بحری بیڑے کے جہاز جنرل سنگال کے دورے پر ترکی گئے تھے۔ ترکی کے بحری سکواڈرن کا یہ دورہ اسی کے جواب میں ہے۔

آبنائے فارموسا میں امریکی جہازوں کی تعداد

تائپے ۳ر فروری۔ ایک خبر رساں ایجنسی نے اطلاع دی ہے کہ آبنائے فارموسا میں امریکہ نے اتنی بھاری تعداد میں بحری جہاز بھیجے ہیں کہ اس سے پہلے اتنی تعداد میں کبھی نہیں بھیجے گئے تھے۔ ادھر تاچین کے جزیروں سے شہری آبادی کو نکالنے کا کام بدستور جاری ہے۔

برطانیہ میں روسی سفارتخانہ پر پابندی کا امکان

لندن ۳ر فروری۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت برطانیہ روسی سفیر مقیم انگلستان کے علاوہ سفارتخانہ کے باقی عملہ سے سفارتی مراعات واپس لینے کے سوال پر غور کر رہی ہے۔

پاکستان میں آزادی کے بعد سے اب تک ۱۳۹۰۰ میل لمبی سڑکیں تعمیر کی گئی ہیں

کراچی ۳ر فروری۔ پاکستان میں حصول آزادی کے بعد سے اب تک ۱۳۹۰۰ میل لمبی سڑکیں تعمیر کی جا چکی ہیں۔ ہمہ گیر ترقی کے چھ سالہ منصوبے کے تحت ان سڑکوں کی تعمیر عمل میں آئی ہے۔ اس سارے منصوبے پر دس کروڑ روپے کے خرچ کا اندازہ لگایا گیا تھا ان میں سے نو تعمیر شدہ سڑکوں پر ایک کروڑ دس لاکھ روپیہ خرچ ہوا ہے۔ اب مغربی پاکستان کے ایک یونٹ میں تبدیل ہو جانے کے بعد مختلف علاقوں کی سڑکوں کو ایک دوسرے سے ملا کر سارے یونٹ میں آمد و رفت اور رسل و رسائل کے نظام کو وسیع کرنے کی کوشش کی جائے گی۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت

ربوہ ۳ر فروری۔ کل سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو سر درد کی شکایت تھی۔ آج حضور سے صحت کے متعلق دریافت کرنے پر فرمایا "طبیعت ویسی ہی ہے کوئی خاص فرق نہیں ہے" احباب حضور ایدہ اللہ کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

مشرقی پاکستان میں مشترکہ افواج کا یوم پرچم

ڈھاکہ ۳ر فروری۔ سابق فوجیوں کی امداد کے لئے آج سارے مشرقی پاکستان میں مشترکہ افواج کا یوم پرچم منایا جا رہا ہے۔ مشرقی پاکستان میں سابق فوجیوں کی تعداد ایک لاکھ پچیس ہزار کے قریب ہے۔ کل رات مشرقی بنگال کے گورنر مسٹر شہاب الدین نے ایک نشری تقریر کے ذریعہ صوبے کے عوام سے اپیل کی۔ کہ وہ سابق فوجیوں کے امدادی فنڈ میں دل کھول کر حصہ لیں۔ آپ نے کہا خالی زبانی ہمدردی کا اظہار کوئی فائدہ نہیں دے سکتا۔ ان کو مؤثر اور ٹھوس امداد بہم پہنچانے کے لئے لوگوں کی عملی ہمدردیوں کی ضرورت ہے۔ اور وہ اسی صورت میں ہو سکتی ہے کہ لوگ نہایت فراخ دلی سے چندہ دیں۔ خواتین کی متعدد انجمنوں نے اس موقعہ پر جھنڈیاں فروخت کر کے چندہ جمع کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ علاوہ ازیں بعض سینما شو کی آمدنی اس فنڈ کے لئے مخصوص کر دی گئی ہے۔

نئے بھارتی ہائی کمشنر ۲۱ فروری کو اپنا عہدہ سنبھالیں گے

نئی دہلی ۳ر فروری۔ نئے بھارتی ہائی کمشنر برائے پاکستان مسٹر سی۔ سی۔ ڈیسائی نے کل یہاں اخبار نویسوں کو بتایا کہ میں ۲۱ فروری کو اپنے عہدہ کا چارج لینے کے بعد مارچ کے آخر میں پاکستان اور ہندوستان کے وزراء اعظم کے مابین کانفرنس کرانے کے لئے کام شروع کر دوں گا۔

فرانس کی قومی اسمبلی میں شمالی افریقہ پر بحث

پیرس ۳ر فروری۔ کل فرانس کی قومی اسمبلی میں شمالی افریقہ پر دو روزہ بحث کے دوران متعدد ممبروں نے فرانس کے رویہ پر نکتہ چینی کی۔ ایک ممبر نے کہا وہاں قوم پرستوں کی سرگرمیوں کی ذمہ دار خود فرانسیسی حکومت ہے۔ یاد رہے اس مسئلہ پر حکومت نے اعتماد کا ووٹ طلب کیا ہے۔

ایڈیٹر روشن دین تنویر

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۳ر فروری ۱۹۵۵ء

خوشگوار تعلقات

پاکستان اور بھارت کے درمیان جو تنازعات ہیں۔ ان میں سے سب سے زیادہ اہم مسئلہ کشمیر کا تنازعہ ہے۔ اس کے متعلق شاید دو رائیں نہیں ہوں گی۔ کہ اگر یہ مسئلہ عدل و انصاف کے ساتھ حل ہو جائے تو باقی مسائل جن میں سے اہم تر مسائل نہری پانی اور متروکہ جائداد کے مسائل ہیں نہایت آسانی سے طے ہو سکتے ہیں۔

یہی وجہ ہے کشمیر کا مسئلہ یو این او میں پیش ہے۔ اور افسوس ہے کہ باوجود کوشش کے یہ مسئلہ ابھی تک حل ہونے میں نہیں آتا۔ اس کی وجوہات خواہ کچھ بھی ہوں۔ مگر یہ حقیقت ہے کہ یہی مسئلہ ہے جو دونوں ملکوں کی حکومت اور ان کے شہریوں کے لئے سخت وبال جان بنا ہوا ہے اگر یہ مسئلہ جلد از جلد حل نہ ہوا تو ہمیں امید نہیں کہ پاکستان اور بھارت کے تعلقات خوشگوار ہو سکیں۔

یو۔این۔او کے باہر بھی اس کو حل کرنے کی بارہا کوشش ہو چکی ہے مگر کوئی نہ کوئی روک پیدا ہوتی چلی گئی ہے۔

یہ تو ایک بدیہی بات ہے کہ یہ مسئلہ بغیر منصفانہ اور غیر جانبدارانہ استصواب کے حل نہیں ہو سکتا۔ یو۔این۔او یہی کوشش کرتی رہی ہے۔ اور پاکستان نے اصولاً اور عملاً اور بھارت نے محض قولاً اس کی بارہا تائید کی ہے۔ اس میں جو نئی الحال بڑی روک پیدا ہوئی ہے وہ فوج کی تعداد کا سوال ہے کہ کتنی فوج بھارت کشمیر میں رکھ سکتا ہے۔ افسوس ہے کہ بھارت اس معاملہ میں سختی سے کام لیتا رہا ہے۔ اور یہی وجہ روک پیدا ہونے کی ہے۔

اسی بات کو سلجھانے کے لئے پاکستان اور بھارت کے وزراء اعظم نے بات چیت شروع کی تھی۔ مگر وہ بھی ختم کر دی گئی۔ اب پھر مصالحت کی باتیں ہو رہی ہیں۔ اور امیدیں باندھی جا رہی ہیں کہ شائد اس دفعہ فیصلہ ہو جائے۔ اور دونوں ملکوں کا باہمی اختلاف اور چپقلش ختم ہو جائے۔ دونوں حکومتوں کی طرف سے یہی امید ظاہر کی گئی ہے اور توقع کی گئی ہے کہ دونوں ملکوں کے وزراء اعظم کے درمیان بات چیت جو ہونے والی ہے کامیاب ہو گی۔

اس ضمن میں بھارت کے مقبوضہ کشمیر کے وزیر اعظم بخشی غلام محمد نے حال ہی میں جو دہلی میں تقریر کی ہے۔ وہ کسی قدر مایوس کن ہے۔ آپ نے بھارت اور پاکستان کے وزراء اعظم کی بات چیت کا ذکر کرتے ہوئے اس امر سے تو اتفاق ظاہر کیا ہے۔ کہ دونوں ملکوں کے درمیان تعلقات زیادہ سے زیادہ خوشگوار بنانے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ مگر فرمایا ہے کہ "دونوں ملکوں کے مابین کئی متنازعہ مسائل ہیں جن کا حل کرنا ضروری ہے لیکن کشمیر کا مسئلہ نہری پانی۔ متروکہ جائداد وغیرہ ایسے مسائل سے مختلف نوعیت رکھتا ہے۔ اسے ثالثی کے ذریعہ حل نہیں کیا جا سکتا۔ بلکہ میں تو یہ کہوں گا۔ کہ یہ مسئلہ ہم خود حل کر چکے ہیں۔ اور اسے ثالثی یا لاٹری کے ذریعہ حل کرنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔"

بخشی غلام محمد کا اس وقت یہ خیال ظاہر کرنا کہ کشمیر کے مسئلہ کے متعلق یہ بات چیت ثالثی یا لاٹری کی قسم کی ہے بے موقعہ ہے۔ ابھی تک کسی کو علم نہیں کہ یہ بات چیت کیا رخ اختیار کرتی ہے۔ پاکستان کا تو شروع سے ہی یہ موقف رہا ہے۔ کہ کشمیر کا فیصلہ غیر جانبدارانہ استصواب رائے سے کیا جائے۔ اور کشمیریوں کو حق خود ارادیت کے استعمال کا جلد از جلد موقعہ دیا جائے۔ اور ہم نہیں کہہ سکتے کہ بات چیت کیا رخ اختیار کرے۔ مگر ہمارا قیاس ہے کہ پاکستان اسی موقف پر اب بھی قائم ہے۔ اور جو بات چیت ہو گی۔ وہ اسی لحاظ سے ہو گی۔ بخشی غلام محمد اگر واقعی کشمیر کے سچے خیر خواہ ہیں۔ تو انہیں چاہیئے کہ وہ کشمیریوں کے لئے حق خود ارادیت کے استعمال کا جلد سے جلد موقعہ پیدا کرنے کی کوشش کریں۔ تاکہ وہ اس مصیبت سے نجات حاصل کریں جس میں وہ مدت سے پڑے ہوئے ہیں۔

پھر اگر بخشی صاحب اور بھارت کے دوسرے لوگ واقعی چاہتے ہیں کہ بھارت اور پاکستان کے تعلقات خوشگوار ہونے چاہئیں۔ تو انہیں سوچنا چاہیئے کہ کشمیر کے مسئلہ کے حل کے بغیر ایسا کس طرح ہو سکتا ہے؟ کیونکہ جیسا کہ ہم شروع میں عرض کر چکے ہیں۔ دونوں کے درمیان یہ تنازعہ اہم ترین ہے۔ اور اس کے حل کے بغیر تعلقات خوشگوار نہیں ہو سکتے۔ جب کہ راجہ غضنفر علی صاحب نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ اگر کشمیر میں دونوں افواج آمنے سامنے موجود ہیں تو تعلقات کیسے خوشگوار ہو سکتے ہیں۔

تحریک جدید کے بقایا میں زمین رہن باقبضہ دیدی

(۱) مکرمی میاں غلام محمد صاحب بر ج ڈیپارٹمنٹ تر ناب خادم سے اپنے مقدس امام کے حضور درخواست کرتے ہیں کہ فدوی تحریک جدید کے پہلے دس سالہ دور میں متواتر آٹھ سال حصہ لیتا رہا۔ نویں سال میں ایسی غفلت اور کوتاہی ہوئی کہ آئندہ شامل نہ ہو سکا جس کا از حد افسوس اور دل پر گہرے رنج و غم کا زخم ہے۔ فدوی حضور کی خدمت میں اس غفلت اور گناہ کی معافی کا خواستگار ہے۔ اور اب اس غفلت اور کوتاہی کا ازالہ اس طرح پیش کرتا ہے کہ حضور نویں سال سے انیسویں سال تک شامل ہونے کی منظوری عطا فرمائیں۔ حضور! فدوی نے آٹھ سال اس طرح دیئے تھے۔ ۵ - ۶ - ۱۳ - ۳۰ - ۳۵ - ۳۶ - ۳۷ - ۳۸

اب اس کے بعد نویں سال سے انیسویں سال تک کا یہ وعدہ پیش حضور ہے۔

۳۸/۱ - ۳۸/۲ - ۳۸/۳ - ۳۸/۴ - ۳۸/۵ - ۳۸/۶ - ۳۸/۷ - ۳۸/۸ - ۳۸/۱۰ - ۳۸/۱۲ - ۳۹ روپے یہ رقم ۴۲۲/۱ روپے ہے۔ اور سال ۲۰ کا ۳۹/۲ سال ۲۱ کا ۳۹/۴ کل تا سال ۲۱ ۵۰۰/۱۵ روپے۔ اس میں سے سال ۲۰ کے ۳۹/۳ روپے ادا کر دیئے ہیں۔ باقی رقم ۴۶۲/۱۲ روپے ہے

فدوی محکمہ برج میں ایک معمولی ۹۰ روپے ماہوار کا ملازم ہے یکمشت اس رقم کے ادا کرنے کی طاقت نہیں۔ اور نہ ہی دوسرے وسائل میسر ہیں کہ اس طرح کر دوں۔ اس لئے حضور یہ منظوری فرما دیں کہ فدوی دس روپے ماہوار سے ادا کرتا جائے۔ مگر میرا چندہ پورا دیر سے ہو گا۔ اس لئے میرا نام فہرست میں نہیں آ سکتا۔ اس کا ازالہ یہ ہے کہ میری دس مرلہ زمین ربوہ میں محلہ الف میں ہے۔ اسے میں تحریک جدید میں رہن باقبضہ کر دوں گا۔ جب تک پورا چندہ ادا نہ ہو۔ یہ زمین تحریک کے قبضہ میں رہے گی۔ اگر یہ حضور منظور فرمائیں۔ اور نام فہرست میں لکھا جائے۔ اور فدوی کے لئے حضور دعا فرمائیں کہ اللہ تعالٰے فدوی کے گناہوں کو معاف فرما کر خدمت دین کی توفیق بخش دے تو اللہ تعالٰے اور حضور کا احسان پر احسان ہے آمین۔

یہ حضور ایدہ اللہ تعالٰے نے منظوری فرما دی ہے۔ آپ اس پر عمل کریں۔ تحریک جدید کے پہلے دور کا ایک حصہ ایسا ہے جس کا بقایا ہے۔ اور دفتر نے اس کی اطلاع بھی دی ہے اگر کسی دوست کو جس کا بقایا ہو اطلاع نہ ملی ہو۔ تو وہ وکیل المال تحریک جدید کو لکھیں۔ کیونکہ بعض خطوط بلکہ بعض رجسٹریاں بھی بوجہ تبدیلی پتہ و عدم پتہ واپس آئی ہیں اور دفتر کو ان کے پتے بھی نئے معلوم نہیں۔ لہٰذا جن کو اطلاع نہ ملی ہو۔ وہ دفتر سے دریافت فرمائیں۔ بعض بقایا دار تو خاموشی سے وقت گزار رہے ہیں۔ نہ رقم ادا کرتے ہیں۔ اور نہ اس کے بارہ میں کچھ اطلاع دیتے ہیں۔ دفتر مجبور ہے کہ ان کا نام بوجہ بقایا کاٹ دے فہرست کی اشاعت پر خاموش رہنے والے بقایا دار اپنا نام نہ پا کر کف افسوس ملیں گے۔ اور زبان حال سے کہیں گے۔ کہ کاش وقت پر ادا کیا ہوتا۔ اگر تنگی بھی تھی تب بھی اسے برداشت کیا ہوتا۔ کیونکہ اللہ تعالٰے نے صدیوں کے بعد یہ موقعہ دیا تھا۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرما چکے ہیں کہ

"وہ وقت آتا ہے کہ ایک سونے کا پہاڑ بھی اس راہ میں خرچ کریں تو اس وقت کے پیسے کے برابر نہ ہو گا"

پس تحریک جدید کے انیس سالہ جہاد کے مجاہد اس نادر اور تاریخی یادگار کے موقعہ کو ہاتھ سے نہ جانے دیں۔ خواہ تکلیف ہو۔ اپنا بقایا ادا کر کے اشاعت فہرست پر اپنی ندامت کے داغ کو دھو لیں۔

(۲) ایک دوست جن کی پنشن صرف ۲۳/۸ ماہوار ہے۔ اور وہ شروع تحریک سے اپنا اور اپنی اہلیہ اور بچوں کا چندہ دیتے آ رہے ہیں وہ لکھتے ہیں۔ اطلاع کریں کہ بندہ کا نام فہرست ۱ میں آ رہا ہے یا فہرست ۲ میں؟ اگر فہرست ۱ میں ہو گا۔ تو پھر غریبوں کے بھاگ جاگے الحمد للہ۔ اگر فہرست ۲ میں ہو۔ تو کس قدر رقم آپ کو قرض لے کر ارسال ہو۔ جس سے فہرست ۱ میں آ جائیں۔ گو پہلے بھی میرے سر کے بالوں سے زیادہ قرضے مجھ پر چڑھے ہوئے ہیں۔ مگر میری مرتے مرتے کی یہی تمنا اور شدید خواہش ہے۔ کہ ہم فقیر ہو کر بھی خدمت احمدیت کے لئے صف اول میں آ جائیں۔ ہماری دن رات کی بس یہی دعا بارگاہ ایزدی میں با دو چشم اشکبار ہے۔ کہ اللہ تعالٰے ہم حقیر فقیروں غریبوں کو صف اول میں اپنے فضل و رحم کے ساتھ تا دم زیست قائم رکھے آمین۔

(وکیل المال تحریک جدید)

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے۔

فکر و نظر

(خورشید احمد)

"بیمار قوم اور اس کا علاج"

کراچی کے ہفت روزہ "مقاصد" میں جو جماعت اسلامی کا ترجمان ہے "ملت اسلامیہ کی تباہی" کے متعلق ایک مضمون "بیمار قوم اور اس کا علاج" شائع ہوا ہے۔ پورا مضمون اس امر کا آئینہ دار ہے۔ کہ جب انسان خدا اور اسکے رسولؐ کے بتائے ہوئے واضح اور صاف راستہ کو چھوڑ بیٹھتا ہے۔ تو کس طرح وہ ذہنی الجھاؤ اور انتشار میں مبتلا ہو جاتا ہے۔

مضمون نگار نے پہلے تشخیص مرض کے متعلق مختلف مفکرین کی آراء درج کی ہیں۔ مثلاً غربت و افلاس، سیاسی بے تدبیری بے ہنری و جہالت۔ قائدین و علماء کی نافرمانی مذہب سے اعراض وغیرہ اور پھر ان سب آراء کا تجزیہ کر کے ان کو غلط قرار دیا ہے اور آخر میں اپنا فیصلہ دیتے ہوئے لکھتے ہیں:-

"آپ سوال کریں گے کہ آخر علتِ مرض اور اس کا علاج کیا ہے۔ بفضلہ تعالیٰ ہم مسلمانوں کی قومی بیماری کے اسباب و معالجہ سے واقف ہیں...... مگر اس معالجہ اور علاج سے پہلے حقیقی طلب معلوم کرنے کی شرط ہے۔ اور وہ یہ کہ لوگ اپنے اپنے حلقہ میں صحیح قومی و اسلامی شعور پیدا کریں۔ مثلاً تجارت پیشہ حضرات کی مختلف تجارتی انجمنیں ہیں...... وہ لوگ اس کے ساتھ ہی ایک ایسی انجمن بنالیں۔ جو قومی و اسلامی بنیاد پر ان کے کاروبار کی نگران ہو...... طلباء کی انجمنیں ہیں۔ یہ ان انجمنوں کے ساتھ ایک ایسا ادارہ بھی بنالیں۔ جس کے ذریعہ وہ اپنے نظریات و اعمال کو قومی و اسلامی سانچے میں ڈھال سکیں...... سکول و کالج کے اساتذہ کی انجمنیں بھی ہیں وہ اگر ان انجمنوں کے اغراض و مقاصد میں ایک دفعہ بڑھالیں۔ جس کے رو سے ان کی نظری و عملی اصلاح قومی و اسلامی اساس پر ہو تو بحیثیت مجموعی قومی بیماری کا علاج آسان ہو جائے گا"

"اگر مسلمان قوم (یہ انجمنیں بنا کر) جماعتی لحاظ سے علاج کی طلبگار ہو۔ اور ہمیں اس کا یقین آجائے۔ تو پھر ہم علتِ مرض اور نسخہ بتا دینے کے لئے تیار ہیں جس سے صحت ضرور حاصل ہوگی"

(مقاصد کراچی یکم جنوری ۱۹۵۵ء)

ملاحظہ فرمایا آپنے کس عمدگی کے ساتھ بے چاری "بیمار قوم" کو ٹال دیا گیا۔ امت کے یہ حکیم صاحب "علت مرض اور نسخہ" بتا دینے کے لئے تو تیار ہیں لیکن اسی صورت میں جبکہ قوم مختلف انجمنیں بنا کر" اپنے اپنے حلقے میں صحیح قومی شعور" پیدا کرلے گویا نہ نو من تیل ہوگا۔ اور نہ رادھا ناچے گی!

اصل مسئلہ تو یہی تھا کہ قوم میں صحیح اسلامی شعور کیونکر پیدا ہو۔ اگر یہ شعور قوم نے "خود ہی انجمنیں بنا کر پیدا کرنا ہے۔ تو پھر یہ حکیم صاحب آخر کونسی مرض کا علاج کریں گے۔

حق یہ ہے کہ قرآن پاک اور احادیث نبویہ میں قوم کی بیماری اس کے اسباب اور اس کے علاج کی پوری تفصیل موجود ہے۔ جو اس زمانہ کا مامورِ ربانی کھول کھول واضح کر چکا ہے مگر افسوس کہ اس کی طرف توجہ نہیں دی جاتی۔ جس کی وجہ سے قوم کا ذہنی الجھاؤ انتشار اور خیالات افکار کا تضاد بڑھتا جا رہا ہے۔

ناخواندگی کو دور کرنے کی مہم

گزشتہ دنوں مصر کی ایک مشہور خاتون راہنما مادام درّیہ شفیق پاکستان آئی تھیں وہ مصری خواتین کے تعلیمی معیار کو بلند کرنے کی تحریک کی سربراہ ہیں۔ ان کے جو کوائف اخبارات میں شائع ہوئے ہیں۔ ان سے معلوم ہوتا ہے کہ

"انہوں نے ۱۹۴۸ء میں اپنی جدوجہد کا آغاز کیا۔ اور بنات النیل کے نام سے ایک جماعت قائم کی۔ اس وقت اس جماعت کے زیر اہتمام صرف قاہرہ میں ایسے ۱۶ مدارس کامیابی سے چل رہے ہیں۔ جو بالغ خواتین کو تعلیم دیتے ہیں۔ مصر بھر میں اس خاتون راہنما کی مساعی سے تعلیم نابالغاں کے مدارس کی تعداد دو سو سے متجاوز ہو چکی ہے۔ یہ مدارس ہر سال ہزاروں ناخواندہ بالغ خواتین کو زیور علم سے آراستہ کرتے ہیں"۔ (قندیل)

یہ کوائف ہر پاکستانی کے لئے بالعموم اور ہماری جماعت کے لئے بالخصوص قابل غور ہیں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز ایک عرصہ سے جماعت میں سے ناخواندگی کو دور کرنے کی تحریک کر رہے ہیں۔ اور اب کے جلسہ سالانہ پر حضور نے پھر اس کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرمایا تھا کہ کم از کم یہ کوشش کرو کہ کوئی فرد جماعت ایسا نہ رہے جو معمولی اردو لکھ پڑھ نہ سکتا ہو!

سوال یہ ہے کہ ہم اس سلسلے میں کیا کر رہے ہیں اور ہماری مساعی کی رفتار کیا ہے؟

اگر صنف نازک کی ایک فرد کی ہمت اور سعی سے ہزارہا خواتین علم کی نعمت سے متمتع ہو سکتی ہیں۔ تو کوئی وجہ نہیں کہ اگر ہم حضور کی ہدایت پر کاربند ہوتے ہوئے کم از کم ایک ایک فرد جماعت کو پڑھانے کا عزم کرلیں۔ تو ہمیں غیر معمولی کامیابی نہ ہو۔ بالخصوص جبکہ ہم اس یقین پر بھی قائم ہیں کہ ہماری حقیر کوشش کو خدا تعالےٰ قدیر کی تائید اور مدد بھی حاصل ہے۔

یہی تو شکایت تھی

کچھ عرصہ ہوا "ٹائمز آف کراچی" میں "مذہب کے نام پر" کے عنوان سے ایک مقالہ شائع ہوا تھا جس میں علمائے کرام کے طبقہ سے یہ شکائت بھی کی گئی تھی۔ کہ وہ اپنے تئیں اسلام کے اجارہ دار تصور کرتے ہیں۔ اور سمجھتے ہیں کہ ان کی زبان و قلم سے اسلام کے متعلق جو کچھ نکلے اسے حرف آخر سمجھا جائے۔ علماء کے مختلف طبقوں نے اس شکائت کی تردید کی تھی۔ اور اسے غلط اور بے بنیاد قرار دیا تھا۔

لیکن اس تردید کو ذرا ان الفاظ کے آئینہ میں دیکھئے جو حال ہی میں علماء کے ایک طبقہ کے اخبار نے اپنے ایڈیٹوریل میں لکھے ہیں:-

"اسلامی دستور کے بارہ میں کسی رائے دینے کے مجاز علماء ہی ہیں"

(الاعتصام لاہور ۲۸ فروری)

اس فقرے کے صاف اور واضح معنے یہی ہیں کہ علماء کہلانے والا طبقہ اپنے سوا اور کسی کو بھی اسلامی دستور کے بارے میں رائے دینے کا مجاز نہیں سمجھتا!

کیا یہی وہ شکائت نہیں ہے جو ٹائمز آف کراچی نے کی تھی؟

جماعتوں میں لائبریریاں قائم کی جائیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے اس جلسہ سالانہ کے موقعہ پر اہم جماعتوں میں لائبریریاں قائم کرنے کا ارشاد فرمایا ہے۔ حضور کا منشاء ہے۔ کہ یہ لائبریریاں زیادہ سے زیادہ تعداد میں قائم کی جائیں۔ اس اہم اور اتنے بڑے کام کے لئے احباب اور جماعتوں کے تعاون کی ضرورت ہے۔

اور وہ اس رنگ میں کہ

احباب بدستور سابق صیغہ نشر و اشاعت کی مالی امداد کرتے رہیں۔ جوں جوں اس مد میں سرمایہ جمع ہوتا جائے گا۔ کتب خرید کر اہم اور ضروری مقامات پر لائبریریاں قائم کی جائیں گی۔ اور جہاں کوئی مبلغ نہیں وہاں کی جماعت کے لئے ضروری ہوگا کہ کتابوں کی حفاظت کا ذمہ لے۔

لائبریری کے لئے جماعت کو ایسی جگہ کا انتظام کرنا ہوگا جہاں تعلیم یافتہ طبقہ زیادہ سے زیادہ استفادہ حاصل کر سکے۔

(ناظر دعوۃ و تبلیغ)

اعلان دار القضاء

سیدہ امۃ القیوم صاحبہ کی طرف سے شکائت آئی ہے کہ ان کے خاوند سید منور حسین صاحب ولد سید کرم شاہ صاحب ساکن راہ والی (گلونڈی) ضلع گوجرانوالہ عرصہ چھ ماہ سے انہیں ربوہ چھوڑ گئے ہیں اور اطلاع بھی نہیں دی کہ وہ کہاں ہیں۔ اس لئے وہ سخت تنگ ہیں۔ بذریعہ اعلان ہذا سید منور حسین صاحب کو اطلاع دی جاتی ہے۔ کہ وہ ۱۴ فروری ۱۹۵۵ء کو دار القضاء میں آکر وجہ بیان کریں۔ کہ وہ اپنی بیوی کو کیوں تنگ رکھتے ہیں۔ اور خرچ کیوں نہیں دیتے۔

(ناظم قضا سلسلہ عالیہ احمدیہ)

اعلانِ توبہ

امیر ضلع کے انتخاب میں جو ریزولیوشن مورخہ ۱۲/۱/۵۵ چک نمبر ۹۷ ج ب ضلع جھنگ سے بھجوایا گیا تھا۔ اس میں میرے دستخط بھی تھے۔ میں نے یہ غلطی کی ہے جس کا مجھے احساس ہے۔ میں توبہ کرتا ہوں۔ اور آئندہ ایسی غلطی سے اجتناب کروں گا

عبد المنان سیکرٹری تبلیغ چک ۹۷ ج ب معرفت خلیل الرحمن صاحب سگنیلر کمی بنگلہ نہر ڈاک خانہ شورکوٹ شہر ضلع جھنگ

ہر صاحبِ استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے۔

اسلام اور موجودہ علم ہیئت

قرآن مجید نے علوم جدیدہ کی کس طرح رہنمائی فرمائی؟

(از مکرم چودھری محمد عبداللہ صاحب ڈائرکٹر فضل عمر ریسرچ انسٹی ٹیوٹ ربوہ)

قرآنی اور یونانی نظریہ

قرآن مجید نے سات آسمانوں اور زمین کا متعدد جگہ پر ذکر کیا ہے۔ قدیم یونانی فلسفہ میں بھی سات آسمانوں کا ذکر موجود ہے۔ بادی النظر میں قرآن مجید یونانی تخیل کی تائید کرتا نظر آتا ہے۔ مگر قرآن مجید پر غور کرنے سے اس کے برعکس ثبوت ملتا ہے۔ اس بارے میں تازہ تحقیقات زیادہ درست ہے۔ اور قرآن کے مطابق ہے۔ اسی موضوع پر حضرت مسیح موعود علیہ السلام آئینہ کمالات اسلام صفحہ ۱۳۸ میں رقم فرماتے ہیں کہ:۔

"آج کل کے علم ہیئت کے محققین جو یورپ کے فلاسفر ہیں۔ جس طرز سے آسمانوں کے وجود کی نسبت خیال رکھتے ہیں۔ وہ خیال قرآن کریم کے مخالف نہیں۔"

پھر فرماتے ہیں کہ:۔

"یونانیوں نے آسمان کو اجسام کثیفہ تسلیم کیا ہوا ہے۔ وہ پیاز کے چھلکوں کی طرح تہ بتہ ان کو مانتا ہے۔ اور آخری تہ کا آسمان جو تمام تہوں پر محیط ہو رہا ہے۔ جمیع مخلوقات کا انتہا قرار دیا ہے۔ جس کو وہ فلک الافلاک اور محدد بھی کہتے ہیں۔ جو ان کے زعم میں مع تین اور آسمانوں کے جن کا نام مدیر اور جوز ہر اور مائل ہے۔ مشرق سے مغرب کی طرف گردش کرتے ہیں۔ اور باقی آسمان مغرب سے مشرق کی طرف گھومتے ہیں۔ اور ان کے گمان میں فلک محدد معمورہ عالم کا منتہا ہے۔ جس کے پیچھے خلا ملا نہیں۔ گویا خدا تعالےٰ نے اپنے ممالک مقبوضہ کی ایک دیوار کھینچی ہوئی ہے۔ جس کے ماورا کچھ بھی نہیں خلا نہ ملا۔

یونانیوں کی اس رائے پر جس قدر اعتراض وارد ہوتے ہیں پوشیدہ نہیں نہ صرف قیاسی طور پر بلکہ تجربہ بھی ان کا مکذب ہے ....."

قرآن مجید نے آسمان کے طبقات کا ذکر تو فرمایا ہے۔ مگر ان کو پیاز کے چھلکوں کی طرح تہ بتہ قرار نہیں دیا۔ عربی لغت میں سماء بلندی کو کہتے ہیں۔ اور سات اور ستر کے اعداد مجرد کثرت کے لئے بھی استعمال ہوتے ہیں۔ پس سات آسمانوں سے مراد یہ ہے۔ کہ بلندی کی مختلف اطراف میں متعدد طبقات پائے جاتے ہیں۔ موجودہ علم ہیئت سے جس طرح اسکی تصدیق ہوتی ہے۔ وہ بہت بصیرت افروز مطالعہ ہے۔

موجودہ علم ہیئت کے انکشافات

قرآن مجید اور موجودہ علم ہیئت کی مطابقت کے مطالعہ کے لئے پہلے ہیئت جدید کا ایک مختصر سا خاکہ پیش کرنا ضروری ہے۔ علم ہیئت کے نئے دور کی ابتداء دوربین کے ذریعہ گلیلیو کے مشاہدات سے ہوتی ہے۔ اس نے سب سے پہلے آسمان پر کہکشاں کو دوربین سے دیکھا۔ تو معلوم ہوا کہ جو دھند سی نظر آتی ہے۔ وہ دراصل بے شمار ستاروں کا جمگھٹا ہے۔ گلیلیو کے بعد تین صدیوں کے عرصہ میں دوربین کو بہتر بنایا جاتا رہا۔ اور نئے نئے انکشافات ہوتے رہے۔ حتیٰ کہ ۶۰ انچ ۱۰۰ انچ اور سب سے آخر ۲۰۰ انچ کی دوربین ہیئت دانوں کے استعمال میں آرہی ہے۔

اس عرصہ میں دوربین ہی پر اکتفا نہیں رہا۔ بلکہ متعدد دوسرے آلات بھی بروئے کار آئے ہیں۔ ان میں سے سب ... طیف ہے۔ جس کے ذریعہ ستاروں سے آمدہ روشنی کا تجزیہ کیا جاتا ہے۔ تجربہ سے معلوم کیا گیا ہے۔ کہ مختلف عناصر معین درجہ حرارت پر خاص طول موج کی لہر کا انتشار کرتے ہیں۔ چنانچہ ستاروں کی روشنی کے تجزیہ سے ان کے عناصر کی تعداد ان کا درجۂ حرارت بلکہ ان کی رفتار بھی معلوم کی گئی ہے۔ ستاروں کی جسامت [illegible] پنے کے لئے بہت سے طریق ایجاد کئے گئے ہیں۔ فوٹوگرافی کے ذریعہ ان مشاہدات کو عوام کے مطالعہ کے لئے بھی ممکن الحصول بنایا گیا ہے۔ آج کل تازہ ترین جدت علم ہیئت کے مشاہدات کے لئے ریڈیائی دوربین کی ایجاد ہے۔ اس آلہ کے ذریعہ کائنات کی مختلف گہرائیوں میں سے آنیوالی ریڈیائی لہروں کو حاصل کیا جاتا ہے۔ اور ان کے مطالعہ سے ان کے منبع کے متعلق معلومات حاصل کی جاتی ہیں۔

علم ہیئت کے مربوط و مبسوط مشاہدات کے چند مسلمہ نتائج یہ ہیں۔ کہ ہمارے کرۂ ارض کے قریب ترین سماوی نظام سورج اور اس کے گرد چکر لگانے والے نو سیاروں کا مجموعہ ہے۔ جن میں کرۂ ارض شامل ہے۔ کرۂ ارض سورج سے نو کروڑ تیس لاکھ میل دور ہے۔ زمین کا قطر آٹھ ہزار میل ہے۔ تو سورج کا قطر ساڑھے آٹھ لاکھ میل سے اوپر ہے۔ نظام شمسی کا پھیلاؤ ساڑھے تین ارب میل سے کچھ زائد ہے۔ مگر نظام شمسی خود کہکشاں کا ایک معمولی سا کونہ ہے۔ اور سورج کہکشاں کے کھربوں ستاروں میں سے ایک اوسط درجہ کا ستارہ ہے۔ کہکشاں کا قطر ایک لاکھ روشنی کے سالوں کے برابر ہے۔ یعنی اس قطر کے ایک سرے سے روشنی ایک لاکھ چھیاسی ہزار میل فی سکنڈ کی رفتار پر ایک لاکھ سالوں میں دوسرے سرے پر پہنچے گی۔ نظام شمسی کو ایک طبقۂ آسمان قرار دیا جائے۔ تو ایسے کھربوں طبقات تو خود ہماری کہکشاں میں موجود ہیں۔ مگر ہماری کہکشاں پر معاملہ ختم نہیں ہوتا۔ بلکہ اربوں ارب ایسے سدیم یا سحاب مشاہدہ میں آئے ہیں۔ جو ہماری کہکشاں کی طرح ستاروں سے معمور ہیں۔ پھر ایک نئی تحقیق کے مطابق یہ سدائم یا کہکشائیں بھی گروپس یا مجامع کی شکل میں ہیں۔ اور ان مجامع کو بالا کہکشائیں کہا جا سکتا ہے۔

قرآن مجید کا پیش کردہ سماوی نظام

قرآن مجید نے مجامع النجوم کے لئے بروج کا لفظ استعمال فرمایا ہے۔ چنانچہ فرمایا:۔

ولقد جعلنا فی السماء بروجا و زینّٰھا للنّٰظرین۔ (الحجر) کہ ہم نے آسمان میں بروج بنائے اور اسے دیکھنے والوں کے لئے زینت دی۔ زمین کی روزانہ اور سالانہ گردش کے باعث یہی بروج سیاروں کے لئے راستہ کے طور پر واقع معلوم ہوتے ہیں۔ اور اسی وجہ سے کہتے ہیں۔ کہ فلاں سیارہ اس وقت فلاں برج میں ہے۔ اور فلاں سیارہ فلاں برج میں۔ ایک جگہ فرمایا۔ والسماء ذات البروج (البروج) ایک اور جگہ فرمایا۔ والسماء ذات الحُبُک (الذاریات) حبک کے معنے راستے اور شدید الخلق کے بھی ہیں۔ ایک اور جگہ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے، ء انتم اشد خلقا ام السماء (النازعات) کیا تمہارا وجود زیادہ شدید الخلق ہے۔ یا آسمان کا انسان بسا اوقات بھول جاتا ہے۔ کہ کائنات میں اس کا مقام کیا ہے۔ غور کیا جائے۔ تو جس طرح انسان کی پیدائش ایک حقیر کیڑے سے ہے۔ اسی طرح مادی لحاظ سے کائنات میں اس کا مقام بھی حقیر تر ہے۔ ہیئت دانوں کی تحقیق کے مطابق نظام شمسی کہکشانی سدیم کے وسط میں نہیں بلکہ ایک کونے میں واقع ہے۔ یونانی ہیئت میں جو کرۂ ارض کو تمام کائنات کا مرکز بیان کیا جاتا تھا۔ وہ سراسر غلط ثابت ہو چکا ہے۔ خود سورج جو زمین سے حجم میں تین لاکھ گنا بڑا ہے۔ کہکشاں کے کھربوں ستاروں میں ایک اوسط درجے کا ستارہ ہے۔ پھر کہکشانی جہاں جیسے اربوں اور سدیم کائنات میں مشاہدہ کئے جا چکے ہیں۔ ایک اور نقطہ نگاہ سے اسے دیکھئے تو زمین کے اندر جو قوتیں بروئے کار ہیں۔ وہ انسان کے لئے کچھ کم جان لیوا نہیں۔ مگر زمین کی حیثیت سورج کے مقابل حرارت اور توانائی کے لحاظ سے قطعاً بے وقعت ہے۔ بلکہ زمین پر تمام جاندار مخلوق کا وجود مادی لحاظ سے سورج سے حاصل کردہ حرارت پر ہے۔ ایسے ستارے بھی مشاہدہ کئے گئے ہیں۔ جو سورج سے لاکھوں کروڑوں درجہ زیادہ حدت رکھتے ہیں۔ پس انسان کی اگر کوئی وقعت کارخانہ عالم میں ہے۔ تو محض اس وجہ سے کہ اس نے خرقۂ روحانیت کو قبول کیا ہے۔ اور اس نے الٰہی بار امانت کے اٹھانے کے لئے لبیک کہا ہے۔ جو روحانی اعتبار سے ساری کائنات اس کے علاوہ اٹھانے سے قاصر ہے۔ کائنات کے بارے میں مذکورہ انکشافات اللہ تعالےٰ کے اس فرمان کی بھی تصدیق کرتے ہیں کہ:۔ سنریھم اٰیاتنا فی الآفاق وفی انفسھم (حٰم السجدہ ع ۶) ہم انہیں آفاقی اور انفسی نشانات دکھائیں گے۔

اللہ تعالےٰ نے یہ بھی فرمایا ہے۔ کہ آسمانوں اور زمین کی پیدائش اور رات اور دن کے اختلاف میں ذی عقل انسانوں کے لئے نشانات ہیں۔ پھر فرمایا کہ اولی الالباب یعنی وہ لوگ جو چھلکے پر قانع نہیں بلکہ گودے کو حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ ان کی ایک طرف تو یہ حالت ہے۔ کہ وہ اٹھتے بیٹھتے اور پہلو پر لیٹے جان حقیقت یعنی ذات باری کے ذکر میں مشغول رہتے ہیں۔ دوسری طرف وہ کائنات کی پیدائش پر غور کرتے ہیں۔ جس کے نتیجہ میں ان کی فطرت پکار اٹھتی ہے۔ کہ اے ہمارے رب! تو نے یہ کارخانہ عبث نہیں بنایا۔ پھر اس مطالعہ اور مشاہدہ کے نتیجہ میں وہ اللہ تعالےٰ سے عذاب النار سے بچنے کی دعا مانگتے ہیں (آل عمران ع ۲۰)

علم ہیئت کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ کائنات میں بے پناہ آگ کے دہکتے ہوئے عظیم الجثہ کرّے موجود ہیں۔ جو چشم زدن میں انسان کی دنیا بھسم کر سکتے ہیں۔ پس کائنات کے مطالعہ سے ایک ذی عقل کو یہی نتیجہ اخذ کرنا سزاوار ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ اسے عذاب النار سے محفوظ رکھے۔ سورہ آل عمران کی جن آیات کا ترجمہ اوپر تحریر کیا گیا ہے۔ ان کے تسلسل میں آگے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ کہ انسان کو اس امر کا بھی احساس چاہیئے۔ کہ اللہ تعالیٰ اپنی تقدیر کے ماتحت جسے آگ کے عذاب میں داخل کر دے تو وہ بے یار و مددگار رہ جاتا ہے۔ اور اس کی کس مپرسی کی حالت بے مثال ہوتی ہے۔ چنانچہ دیکھ لیجئے انسان نے کائنات کے مشاہدہ اور مطالعہ کے نتیجہ میں علمی ترقی کی تو ستاروں کے اندر عناصر کے قلب ماہیت کا عمل جو مسلسل ہوتا رہتا ہے۔ خود بھی استعمال میں لانا چاہا۔ مگر تعمیر سے قبل تخریب کا پہلو اختیار کر لیا۔ اور ایٹم بم یا جوہری بم ایجاد کیا۔ اب تمام دنیا اس فکر میں ہے۔ کہ ایسے بم آئندہ استعمال کرنے کی ضرورت پیش نہ آئے۔ لیکن اس مشکل کا عملی حل دستیاب نہیں ہو رہا۔ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔ یہ لاکھ سر پٹکیں اس مشکل کا اصل حل یہی ہے۔ کہ وہ اللہ تعالےٰ کے مامور کی طرف رجوع کریں۔ اور اپنی سرکشی اور تمرد کو ترک کر کے اللہ تعالےٰ کے حضور بخشش طلب کریں۔

ربنا اننا سمعنا منادیا ینادی للایمان ان اٰمنوا بربکم فاٰمنا ربنا فاغفر لنا ذنوبنا وکفر عنا سیاٰتنا وتوفنا مع الابرار۔

اس آیت کے مضمون سے سیاق و سباق کے لحاظ سے یہ بھی ظاہر ہے۔ کہ ان آفاقی انکشافات کے وقت ایک مامور من اللہ کا ظہور بھی ہوگا۔ جو فی الواقع دوسری تمام پیشگوئیوں کے مطابق مسیح موعود علیہ السلام کے سوا کوئی نہیں۔ (باقی)

(بہ شکریہ "الفرقان")

اسلام اور مذہبی رواداری

(از مکرم مسعود احمد صاحب جہلمی متعلم درجہ ثالثہ جامعہ احمدیہ احمد نگر)

جب ہم مذاہب عالم کا مطالعہ کرتے ہیں تو ہم پر یہ حقیقت واضح ہو جاتی ہے کہ جس قدر مذہبی رواداری اسلام میں پائی جاتی ہے کسی اور مذہب میں نہیں پائی جاتی۔ اگر غور سے دیکھا جائے تو مختلف مذاہب کے متبعین کی آپس میں مخالفت کی سب سے بڑی وجہ یہ ہوتی ہے کہ وہ ایک دوسرے کے پیشواؤں کو جھوٹا اور گمراہ ثابت کرنے کی کوشش کرتے ہیں اور یہ دعویٰ کرتے ہیں کہ صرف ان کا دین ہی دین الٰہی ہے اور دیگر تمام ادیان اور ان کے بانی جھوٹے ہیں۔ مگر اسلام تسلیم کرتا ہے کہ گذشتہ انبیاء نے جو دین دنیا میں پیش کئے وہ بھی اللہ تعالےٰ کی طرف سے تھے اور اپنے اپنے زمانوں میں برحق اور قابل عمل تھے۔ چنانچہ اللہ تعالےٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے وَاِنْ مِّنْ اُمَّۃٍ اِلَّا خَلَا فِیْہَا نَذِیْرٌ یعنی کوئی امت ایسی نہیں گذری کہ جہاں اللہ تعالےٰ کی طرف سے کوئی ڈرانے والا نہ آیا ہو۔ گو قرآن کریم میں بہت تھوڑے انبیاء کا نام لے کر ذکر کیا گیا ہے۔ لیکن مسلمان تمام انبیاء کی خواہ ان کا ذکر قرآن کریم میں آیا ہو یا نہ آیا ہو تعظیم کرنے پر مجبور ہیں کیونکہ قرآن کریم میں اللہ تعالےٰ فرماتے ہیں وَرُسُلًا قَدْ قَصَصْنٰہُمْ عَلَیْکَ مِنْ قَبْلُ وَرُسُلًا لَّمْ نَقْصُصْہُمْ عَلَیْکَ یعنی کتنے ہی پیغمبر ہم بھیج چکے ہیں جن کا حال ہم تجھ پر بیان کر چکے ہیں اور کتنے ہی پیغمبر اور ہیں جن کا حال ہم نے تم پر اب تک بیان نہیں کیا۔ اسی تعلیم کے ماتحت مسلمان مہاتما بدھ۔ رام چندر جی۔ کرشن جی۔ کنفوشس اور زرتشت کی بھی اسی طرح تعظیم کرنے کے لئے مجبور ہیں جس طرح وہ حضرت ابراہیم حضرت موسیٰ اور حضرت عیسےٰ علیہم السلام کی تعظیم کرتے ہیں۔

اسلام نہ صرف انبیائے گذشتہ کا نام تعظیم سے لینے کا حکم دیتا ہے بلکہ معبودان باطلہ کو بھی بُرے ناموں سے پکارنے کی ممانعت کرتا ہے۔ تاکہ الفت و محبت کا رشتہ استوار رہے اور کسی مذہب و عقیدہ والوں کے دل میں اسلام کے خلاف نفرت کے جذبات پیدا نہ ہوں۔ چنانچہ اللہ تعالےٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے وَلَا تَسُبُّوا الَّذِیْنَ یَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ فَیَسُبُّوا اللّٰہَ عَدْوًا بِغَیْرِ عِلْمٍ۔ یعنی اے مسلمانو! یہ مشرک خدا کے سوا جن معبودوں کی پرستش کرتے ہیں ان کو بُرا نہ کہو۔ کیونکہ یہ لوگ بھی نادانی سے ناحق خدا کو بُرا کہہ بیٹھیں گے۔

یہ امر بھی مذاہب عالم میں باہمی الفت بڑھانے کا موجب ہے کہ ایک مذہب والے اپنے مذہب اور عقائد کو زبردستی دوسروں پر ٹھونسنا چاہتے ہیں۔ حالانکہ مذہب کی حکومت جسموں پر نہیں بلکہ قلوب پر ہوتی ہے اور قلوب کو ظاہری طاقت اور حکومت کے بل بوتے پر نہیں بلکہ حسن اخلاق اور محبت و پیار سے ہی مسخر کیا جا سکتا ہے۔ اس بارہ میں بھی ہم دیکھتے ہیں کہ اسلام کی تعلیم نہایت ہی معقول اور قابل عمل ہے۔ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے لَا اِکْرَاہَ فِی الدِّیْنِ یعنی دین کے معاملات میں کسی قسم کا جبر نہیں نیز اسلام کے متعلق فرمایا اَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّکُمْ فَمَنْ شَآءَ فَلْیُؤْمِنْ وَّمَنْ شَآءَ فَلْیَکْفُرْ۔ یعنی سچائی تمہارے پروردگار کی طرف سے نازل ہو چکی ہے۔ اب جو چاہے ایمان لائے اور جو چاہے انکار کر دے ایک اور مقام پر اللہ تعالےٰ رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کو مخاطب کر کے فرماتا ہے فَاِنْ اَعْرَضُوْا فَمَا اَرْسَلْنٰکَ عَلَیْہِمْ حَفِیْظًا اِنْ عَلَیْکَ اِلَّا الْبَلٰغُ یعنی اے رسول اگر اتنا سمجھانے پر بھی یہ لوگ روگردانی کرتے ہیں تو ہم نے تم کو ان پر داروغہ بنا کر نہیں بھیجا۔ تمہارے ذمہ تو فقط حکم الٰہی کو پہنچا دینا ہے

اسلام کی اسی تعلیم کا اثر اور نتیجہ تھا کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی مدینہ میں آمد پر مدینہ کے یہودیوں کو بھی مذہبی آزادی نصیب ہوئی۔ اور انہیں ہر قسم کی مذہبی رسوم آزادانہ ادا کرنے کی اجازت دی گئی۔ یہ بات نہیں بھولنی چاہیے کہ مدینہ کے یہودی وہ یہودی تھے کہ جن کے ساتھ نہ کبھی بابل کی بت پرست سلطنت نے حسن سلوک کیا تھا اور نہ کبھی مصر کی حکومت نے ان پر رحم کھایا تھا اور نہ ہی حضرت مسیح کی امت نے ان کو کسی قسم کی مراعات دی تھیں۔ مگر یہ صرف اسلام کی لائی ہوئی تعلیم کا ہی نتیجہ تھا کہ انہیں بھی آزادانہ اپنے مذہبی رسوم ادا کرنے کی اجازت ہوئی اور انہیں ایک بار پھر اسلام کی بدولت سرزمین مدینہ میں آزادی کا سانس نصیب ہوا۔

بعض اوقات تحریکیں ظہور پذیر ہوتی ہیں اور ابتدا میں تو وہ نہایت معقول اور روادارانہ اغراض و مقاصد کو دنیا کے سامنے پیش کرتی ہیں۔ مگر جب انہیں تھوڑا بہت اقتدار حاصل ہو جاتا ہے تو وہ اغراض و مقاصد کو جنہیں دنیا کے سامنے پیش کر کے انہوں نے اقتدار حاصل کیا ہوتا ہے نظر انداز کر دیتی ہیں۔ اور ہر جائز و ناجائز طریقہ سے اپنے مقاصد کو حاصل کرنا شروع کر دیتی ہیں۔ مگر اسلام کو جب ہم اس زاویہ نگاہ سے دیکھتے ہیں تو یہاں بھی ہمیں تسلیم کرنا پڑتا ہے کہ اسلام ہی فی الحقیقت حقیقی رواداری کا متحمل ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا زمانہ خلافت اسلام میں فتوحات کا زمانہ تھا۔ اور آپ کے زمانہ میں اکناف عالم میں اسلام نہایت سرعت کے ساتھ پھیلتا جا رہا تھا۔ اس زمانہ میں اسلام کے رعب اور شان و شوکت سے دنیا کی عظیم الشان حکومتوں کے پائے ثبات بھی لرزاں تھے۔ اور اگر اسلام میں جبراً مسلمان بنانا جائز ہوتا تو یہ وہ زمانہ تھا کہ سینکڑوں نہیں بلکہ ہزاروں اور لاکھوں کی تعداد میں غیر مسلموں کو بزور شمشیر مسلمان بنایا جا سکتا تھا۔ مگر ہم دیکھتے ہیں کہ اس فتوحات کے دور میں بھی اسلام نے مذہبی رواداری کو ہاتھ سے جانے نہیں دیا۔ اور تاریخ میں رواداری کی وہ قابل رشک مثالیں چھوڑی ہیں کہ جو رہتی دنیا تک ہر امن و چین کی متلاشی قوم و ملت کے لئے نشان راہ ثابت ہوں گی۔ عہد فاروقی میں کئی ایک مفتوحہ قوموں کے ساتھ معاہدات ہوئے ہیں جو اسلام کی مذہبی رواداری کے بین ثبوت ہیں بیت المقدس کا معاہدہ جو خود حضرت عمرؓ کی موجودگی میں اور ان ہی کے الفاظ میں لکھا گیا۔ اس کے ابتدائی الفاظ یوں ہیں۔

"یہ امان وہ ہے جو خدا کے بندے امیر المومنین نے ایلیا کے لوگوں کو دی ہے یہ امان ان کی جان مال گرجا صلیب۔ تندرست۔ بیمار اور ان کے تمام مذہب والوں کے لئے ہے اس طرح پر کہ ان کے گرجاؤں میں نہ سکونت کی جائے گی۔ نہ وہ ڈھائے جائیں گے اور نہ ان میں اور ان کے احاطہ میں کمی کی جائے گی اور نہ ان کی صلیبوں اور ان کے مال میں کچھ کمی کی جائے گی۔ مذہب کے بارہ میں ان پر جبر نہ کیا جائے گا۔

ظاہر ہے کہ کسی قوم کے جس قدر بھی حقوق ہو سکتے ہیں انہیں تین چیزوں سے تعلق رکھتے ہیں۔ گرجے کے متعلق بہ تصریح ہے کہ نہ وہ توڑے جائیں گے اور نہ ان کی عمارت کو کسی قسم کا نقصان پہنچایا جائے گا۔ اور مذہبی آزادی کے بارے میں دوبارہ وضاحت فرمائی ہے کہ لَا یُکْرَہُوْنَ عَلٰی دِیْنِہِمْ۔ اس کے علاوہ جس قدر بھی معاہدات ہوئے ہیں ان میں مذہبی آزادی کا حق بھی التزام کے ساتھ درج کیا گیا ہے۔ ماہ دینار۔ جرجان۔ آذر بائیجان اور موقان وغیرہ کے معاہدات میں کم و بیش اس عبارت کو التزام کے ساتھ درج کیا گیا ہے۔ الامان علیٰ اموالہم و انفسہم و ملتہم و شرائعہم یعنی ان کی جان۔ مال۔ مذہب اور شریعت کو ہر طرح کی امان ہے یہی یہ ہے وہ شاندار رواداری ہے جو اسلام میں پائی جاتی ہے اور آج بھی اگر تمام مذاہب والے اس کو اپنا لیں تو ان کے باہمی بغض و عناد یکسر ختم ہو سکتے ہیں۔ اور دنیا میں امن و سلامتی کا دور دورہ ہو سکتا ہے۔

شیخ سبحان علی صاحب توجہ فرمائیں

حج فنڈ کے سلسلہ میں خاکسار کے نام دس روپے کا ایک منی آرڈر آیا جس پر سے وصولی کے وقت شیخ سبحان علی صاحب کا پتہ نوٹ نہیں کیا جا سکا۔ اگر یہ سطور شیخ صاحب کی نظر سے گذریں تو وہ جلد اپنا پتہ تحریر فرمائیں۔ نیز احباب جماعت نوٹ فرمائیں کہ چندہ جات کی جملہ رقوم افسر صاحب امانت صدر انجمن احمدیہ کے پتہ پر بھجوائی جانی چاہئیں تاکہ ذاتی نام پر۔

مہتمم تحریک حج مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ

ملبہ برائے فروخت

ربوہ ریلوے اسٹیشن ایک خام کمرے کا ملبہ قابل فروخت ہے۔ خواہشمند احباب خاکسار سے ملیں۔

خاکسار شبیر احمد تحریک جدید کوارٹر نمبر۲ محلہ دار الصدر ربوہ

درخواستہائے دعاء

(۱) میرے دادا جان ڈاکٹر محمد بخش صاحب رسول نگر ضلع گوجرانوالہ میں بیمار ہیں۔ نیز میرے بھائی عبد العزیز صاحب چک ۹۹ ضلع سرگودھا کا لڑکا بھی بیمار ہے۔ احباب ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

عبد الرشید کارکن دفتر تالیف و تصنیف ربوہ

(۲) میری والدہ صاحبہ ایک عرصہ سے بیمار چلی آتی ہیں۔ نیز میرے خالو رستم خانصاحب سپرنٹنڈنٹ سروے آف پاکستان اور ماموں محمد اکبر خانصاحب پشاور میں بیمار ہیں۔ احباب سے ان سب کی صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

بشیر احمد رفیق بی۔ اے جامعۃ المبشرین ربوہ

(۳) الحمد للہ کہ مجھے نسبتاً بہت آرام ہے۔ لیکن ابھی انگزیما کی بیماری جڑھ سے نہیں گئی۔ مکمل صحت ہونے کے لئے احباب کرام کی خدمت میں درخواست دعا ہے۔

حافظ مبین الحق شمس، ڈرافٹسمین ۲۰۷/۲ مارٹن روڈ کراچی ۵

دعائے مغفرت

خاکسار کے خسر چوہدری شکر الٰہی صاحب نبی پور حال ڈسکہ ۳۰/۱/۵۵ء ۸ بجے صبح وفات پا گئے ہیں ان کا جنازہ ۱/۲/۵۵ء کو ربوہ لایا گیا۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے نماز جنازہ پڑھائی اور امانتاً مقبرہ بہشتی میں دفن کیا گیا۔ احباب ان کیلئے دعائے مغفرت فرمائیں۔

محمد سعید احمد ربوہ

(۲) میرا بھتیجا عبد المنان ولد عبد المجید صاحب مورخہ ۲۸ جنوری ۵۵ء کو مکان پر سے گر کر فوت ہو گیا۔ احباب دعائے مغفرت فرمائیں۔

عنایت اللہ احمدی راولپنڈی

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی ہے اور تزکیہ نفوس کرتی ہے

کوئی فرد جماعت تحریک جدید سے باہر نہ رہے

۱- جماعت کے محترم امیروں پریذیڈنٹوں اور مالی سکرٹریوں نیز خدام الاحمدیہ (جن کے ذمہ حضرت اقدس ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے دفتر دوم وعدے حاصل اور وصول کرنے کا کام سپرد کیا ہے) کے قائدین۔ زعماء۔ عہدیداران اور ممبران سے پُرزور درخواست ہے کہ وہ مرکز کو وعدوں کی فہرستیں بھجوانے کے لئے نہایت مستعدی توجہ اور کوشش سے ایسا انتظام کریں کہ دفتر اول کے وعدوں کی میزان اڑھائی لاکھ تک اور دفتر دوم کے وعدوں کی میزان چار لاکھ تک پہنچ جائے۔

۲- جتنے وعدے روزانہ حاصل ہو سکیں۔ انہیں بصورت قسط ہر تیسرے دن مرکز میں بھجواتے رہیں۔ تا وکالت مال حضرت اقدس کے حضور دعا کی درخواست کے ساتھ جماعتوں کی مساعی باقاعدہ پیش کر سکے۔ یہ نہایت ضروری گذارش ہے۔

۳- کوئی مرد عورت۔ بچہ جماعت کا ایسا نہ رہ جائے۔ جو تحریک جدید کی قربانیوں میں شمولیت سے محروم رہ جائے۔ نادار اور بے روزگاروں کی طرف سے کم از کم رقم بھی لی جا سکتی ہے

۴- یاد رہے کہ آپ کی قربانیوں سے انشاء اللہ تعالےٰ دُنیا کے ویرانے آباد ہوں گے۔ ظلمتکدوں میں آسمانی روشنی کے مینار تعمیر ہوں گے۔ اور محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا مبارک جھنڈا ربع مسکون میں ہر جگہ لہرائے گا۔

(وکیل المال تحریک جدید)

جماعت احمدیہ کی چھتیسویں مجلس مشاورت مورخہ ۷-۸-۹-۱۰ اپریل کو بمقام ربوہ منعقد ہوگی

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی اجازت سے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ چھتیسویں مجلس مشاورت کا اجلاس ۷-۸-۹-۱۰ شہادت ۱۳۳۴ش بروز جمعرات۔ جمعہ ہفتہ اور اتوار مطابق ۷ تا ۱۰ اپریل ۱۹۵۵ء بمقام ربوہ ہوگا۔ جماعتہائے احمدیہ اپنے نمائندگان کا انتخاب کر کے دفتر ہذا میں اطلاع دیں۔

(پرائیویٹ سیکرٹری حضرت خلیفۃ المسیح الثانی)

زمیندار جماعتوں کے لئے ایک ضروری اطلاع

زمیندار جماعتوں کی فصل خریف کی برداشت بہت حد تک ہو چکی ہے۔ اور فصل کماد کی برداشت اب ہو رہی ہے اسلئے زمیندار جماعتوں کے عہدہ دار احباب کو چاہیئے۔ کہ اپنے اپنے جماعت کے جملہ احباب سے ان کا واجب الادا چندہ لازمی (چندہ عام یا حصہ آمد) اور چندہ جلسہ سالانہ چندہ خاص سو فی صدی وصول کرنے کی پوری سعی فرمائیں۔

(ناظر بیت المال ربوہ)

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

تقویٰ اور طہارت اختیار کرو

"جس طرح دشمن کے مقابلہ پر سرحد پر گھوڑا ہونا ضروری ہے۔ تاکہ دشمن حد سے نہ نکلنے پاوے۔ اسی طرح تم بھی تیار رہو۔ ایسا نہ ہو کہ دشمن سرحد سے گذر کر اسلام کو صدمہ پہنچائے۔ میں پہلے بھی بیان کر چکا ہوں۔ کہ اگر تم اسلام کی حمایت اور خدمت کرنا چاہتے ہو۔ تو پہلے خود تقویٰ اور طہارت اختیار کرو۔ جس سے خود تم خدا تعالےٰ کی پناہ کے حصن حصین میں آسکو۔ اور پھر تم کو اس خدمت کا شرف اور استحقاق حاصل ہو۔ تم دیکھتے ہو کہ مسلمانوں کی بیرونی طاقت کیسی کمزور ہو گئی ہے۔ قومیں ان کو نفرت و حقارت کی نظر سے دیکھتی ہیں۔ اگر تمہاری اندرونی اور قلبی طاقت بھی کمزور اور پست ہو گئی۔ تو بس پھر تو خاتمہ ہی سمجھو۔ تم اپنے نفسوں کو ایسے پاک کرو۔ کہ قدسی قوت ان میں سرایت کرے۔ اور وہ سرحد کے گھوڑوں کی طرح مضبوط اور محافظ ہو جائیں۔ اللہ تعالےٰ کا فضل ہمیشہ متقیوں اور راستبازوں ہی کے شامل حال ہوا کرتا ہے اپنے اخلاق اور اطوار ایسے نہ بناؤ۔ جن سے اسلام کو داغ لگ جاوے۔ بدکاروں اور اسلام کی تعلیم پر عمل نہ کرنیوالے مسلمانوں سے اسلام کو داغ لگتا ہے۔ کوئی مسلمان شراب پی لیتا ہے۔ تو کہیں قے کرتا پھرتا ہے۔ پگڑی گلے میں ہوتی ہے۔ موریوں اور گندی نالیوں میں گرتا پھرتا ہے۔ پولیس کے جوتے پڑتے ہیں ہندو اور عیسائی اس پر ہنستے ہیں۔ اس کا ایسا خلاف شرع فعل اس کی ہی تضحیک کا موجب نہیں ہوتا۔ بلکہ در پردہ اس کا اثر نفس اسلام تک پہنچتا ہے۔ مجھے ایسی خبریں یا جیلخانوں کی رپورٹیں پڑھ کر سخت رنج ہوتا ہے۔ جب میں دیکھتا ہوں کہ اس قدر مسلمان بد عملیوں کی وجہ سے مورد عتاب ہوئے۔ دل بیقرار ہو جاتا ہے کہ یہ لوگ جو صراط مستقیم رکھتے ہیں۔ اپنی بد اعتدالیوں سے صرف اپنے آپ کو نقصان نہیں پہنچاتے۔ بلکہ اسلام پر ہنسی کراتے ہیں۔ میری غرض اس سے یہ ہے کہ مسلمان لوگ مسلمان کہلا کر ان ممنوعات اور منہیات میں مبتلا ہوتے ہیں۔ جو نہ صرف ان کو بلکہ اسلام کو مشکوک کر دیتے ہیں۔ پس اپنے چال چلن اور اطوار ایسے بنا لو۔ کہ کفار کو بھی تم پر (جو دراصل اسلام پر ہوتی ہے) نکتہ چینی کرنے کا موقعہ نہ ملے۔

تمہارا اصل شکر تقویٰ اور طہارت ہی ہے۔ مسلمان پوچھنے پر الحمد للہ کہہ دینا سچا سپاس اور شکر نہیں ہے۔ اگر تم نے حقیقی سپاس گذاری یعنی طہارت اور تقوےٰ کی راہیں اختیار کر لیں، تو میں تمہیں بشارت دیتا ہوں۔ کہ تم سرحد پر کھڑے ہو۔ کوئی تم پر غالب نہیں آسکتا۔" (ملفوظات صفحہ ۲۳۷)

جملہ قائدین مجالس کی فوری توجہ کیلئے

امسال شوریٰ اور مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے فیصلہ کے مطابق شعبہ ذہانت وصحت جسمانی کی سال رواں کی منظور کردہ سکیم (مرکزی ٹورنمنٹوں کا انعقاد بھی اس میں شامل ہے) کو عملی جامہ پہنانے اور ربوہ روئنگ کلب کی ترقی و توسیع کے لئے اڑھائی ہزار روپیہ بطور عطیہ جمع کیا جائے گا۔ جلسہ سالانہ پر اس مقصد کے لئے عطیہ بکیں چھپوائی گئی تھیں۔ جن میں ہر رسید کی مالیت دو آنہ اور پوری عطیہ بک کی مالیت قریباً ساڑھے بارہ روپے بنتی ہے۔ جلسہ سالانہ کے مبارک ایام میں بعض مجالس کے دوستوں نے اس سلسلہ میں اچھی خاصی مدد فرمائی۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء

اور جلسہ سالانہ کے اختتام پر بعض دوست کچھ کتابیں بھی ساتھ لے گئے تھے تاکہ اپنی متعلقہ مجالس سے وصول کر کے رقوم بھجوا سکیں۔ نیز بعض مجالس خود بخود اس سلسلہ میں اپنی خدمات پیش کر رہی ہیں۔ لہذا تمام قائدین حضرات سے درخواست کی جاتی ہے۔ کہ وہ اس اعلان کے پڑھنے پر خود ہی مطلع فرمائیں۔ کہ کس قدر عطیہ بکیں ان کو بھجوائی جائیں۔ تاکہ وہ جلد از جلد عطیہ جات جمع کر کے واپس بھجوا سکیں۔ اس رقم سے کما حقہٗ فائدہ اٹھانے کے لئے ضروری ہے کہ زیادہ سے زیادہ مارچ کے پہلے ہفتہ تک جمع ہو کر مرکز میں پہنچ جائے۔

(مہتمم ذہانت وصحت جسمانی)

فطرانہ عید فنڈ اور قربانی کی کھالوں کی رقوم

بعض جماعتوں نے تاحال مذکورہ بالا فنڈوں کی رقوم مرکز میں ارسال نہیں کیں۔ لہذا متعلقہ امراء پریذیڈنٹ اور سیکرٹریان مال کو توجہ دلائی جاتی ہے کہ ان کی رقموں کو جو ان کے پاس موجود ہوں۔ جلد مرکزی خزانہ میں داخل فرمائیں۔

(ناظر بیت المال ربوہ)

ایٹمی توانائی امن اور بہبودئ انسانیت کے لئے استعمال ہوگی

واشنگٹن ۳ر فروری۔ امریکی ایٹمی توانائی کمیشن کے صدر امیر البحر لوئس ایل سٹراؤس نے اس یقین کا اظہار کیا ہے۔ کہ انسانی مساعی کے ذریعے حاصل کردہ ایٹمی توانائی انسانیت کی ترقی اور عالمی امن کے لئے استعمال کی جائے گی۔ قومی سلامتی سے متعلق خواتین کے فورم سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر سٹراؤس نے کہا۔ کہ کسی واحد اقدام نے دنیا کے لوگوں میں اس قدر جوش و خروش اور امید پیدا نہیں کی تھی۔ جتنی کہ آئزن ہاور کی اس تجویز نے پیدا کی۔ جو اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں پیش کی گئی۔ اور جس میں انہوں نے پرامن اغراض میں استعمال کے لئے ایٹمی اشیاء کا ایک بین الاقوامی ذخیرہ قائم کرنے کی سفارش کی تھی۔ انہوں نے یاد دلایا۔ کہ امریکہ نے خالص سائنس۔ طب اور دیگر پُر امن اغراض کے لئے انشقاق پذیر اشیاء کی دیگر قوتوں کی فراہمی میں ذرہ برابر کوتاہی نہیں ہوتی۔ آپ نے کہا۔ کہ امریکہ کے ۱۹۵۴ء کے ایٹمی توانائی کے قانون کے ماتحت ایٹمی توانائی کو پُرامن اغراض اور امنِ عالم کو فروغ دینے کے لئے ممالک غیر کو شریک بنانے کی گنجائش موجود ہے۔ (ی۔س۔ا۔س)

ایٹم برائے امن کی عالمی کانفرنس کی تیاریاں

ابتدائی منصوبہ بندی کی تکمیل ہوگئی

اقوام متحدہ ۳ر فروری۔ اقوام متحدہ کی سائنسی مشاورتی کمیٹی نے ایٹم برائے امن کی عالمی کانفرنس کے انعقاد کے بارے میں بنیادی اور ابتدائی منصوبہ ختم کر لیا۔ جو جنیوا میں آئندہ اگست میں شروع ہوگی۔ دو ہفتہ کے بند کمرہ میں مذاکرات کے بعد مشاورتی کمیٹی نے اعلان کیا ہے۔ کہ کانفرنس کے ایجنڈا اور کارروائی سے متعلق قواعد پر اتفاق رائے ہوگیا ہے۔ جنیوا میں یہ سائنسی مذاکرات جو دنیا میں اپنی نوعیت کے پہلے مذاکرات ہیں۔ تین دن تک جاری رہیں گے۔ کمیٹی کا اجلاس بعد میں منعقد ہوگا۔ جس کی تاریخ اور مقام کا ابھی تعین نہیں ہوا۔ اس اجلاس میں کانفرنس کی تیاریوں کا تفصیلی جائزہ لیا جائے گا۔ (ی۔س۔ا۔س)

مشرق وسطیٰ اور امریکہ کے تعلقات

کو فروغ دینے کی مساعی

نیویارک ۳ر فروری۔ امریکی محبان مشرق وسطیٰ کی کانفرنس نے امریکہ اور مشرق وسطیٰ کے درمیان مفاہمت کو فروغ دینے کے سلسلے میں ترکیہ کے نوری ایرین اور امریکی مدیر جیمس ویک کی خدمات کو سراہا ہے۔ مسٹر ایرین ترکیہ کے دفتر اطلاعات واقع نیویارک کے ڈائرکٹر ہیں۔ یہ دفتر انتہائی کامیابی سے کام کر رہا ہے۔ مسٹر ویک امریکی جریدہ نگاروں کے ایک وفد کے قائد رہ چکے ہیں۔ جس نے ۱۹۵۳ء میں مشرق وسطیٰ کے ملکوں کا دورہ کیا تھا۔ (ی۔س۔ا۔س)

اسمبلی صغیر کے عہدہ داروں کا انتخاب

پاکستانی مندوب ڈاکٹر ہمدانی افسر رابطہ منتخب ہوئے

اقوام متحدہ (نیویارک) ۳ر فروری۔ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کی درمیانی عرصہ کی کمیٹی نے جس کا اجلاس ۱۷ر مارچ ۱۹۵۲ء کے بعد پہلی مرتبہ منعقد ہو رہا ہے۔ ۱۹۵۵ء کے لئے اپنے عہدیداران کا انتخاب کیا۔ ۶۰ قوموں پر مشتمل اس کمیٹی نے متفقہ طور پر سویڈن کے اوسکر تھورسنگ کو صدر ہونڈوراس کے ڈاکٹر سٹورسیو کارباس نائب اور پاکستان کے ڈاکٹر وقار احمد ہمدانی کو افسر رابطہ منتخب کیا ہے۔ یہ عارضی کمیٹی جسے کچھ عرصہ پہلے اسمبلی صغیر بھی کہا جاتا تھا۔ ۱۹۴۷ء میں جنرل اسمبلی نے قائم کی تھی۔ تاکہ سلامتی کونسل کے اپنے فرائض کی انجام دہی کے ناقابل ہونے کی صورت میں نازک مسائل پر فوری اقدام کرے۔ بشرطیکہ اس زمانے میں جنرل اسمبلی کا بھی اجلاس نہ ہو رہا ہو (ی۔پی۔ا۔س)

ایٹمی توانائی سے چلنے والے کارخانے

واشنگٹن ۳ر فروری۔ ایٹمی توانائی کے کمیشن نے اعلان کیا ہے۔ کہ اس نے ایٹمی تحقیق اور ترقی کا ایک طریقہ دریافت کیا ہے۔ جس کے ذریعہ ایٹمی توانائی سے چلنے والے کارخانوں کا قیام ممکن ہو جائے گا۔ جو دوسری قوت محرکہ سے چلنے والے کارخانوں کا آسانی سے مقابلہ کر سکیں گے۔ کمیشن نے اپنی ششماہی رپورٹ میں بتایا ہے۔ کہ ایٹمی توانائی کی ضرورت اور صنعت میں اس کے استعمال کے امکانات اب مسلمہ حقیقت بن چکے ہیں۔ پچھلے چھ ماہ میں متعامل کو ترقی دینے کے سلسلے میں غیر معمولی ترقی ہوئی ہے۔ رپورٹ میں مزید کہا ہے۔ کہ ایٹمی طاقت سے چلنے والے پہلے کارخانہ کا سنگِ بنیاد بھی رکھا جا چکا ہے۔ پہلی ایٹمی آبدوز کشتی آزمائشی گشتوں پر روانہ ہو چکی ہے۔ اور امریکہ کی صنعت نے ایٹمی توانائی کی ترقی میں نجی سرمایہ کاری کو فروغ دینے کے لئے غیر معمولی دلچسپی کا اظہار کیا ہے (ی۔س۔ا۔س)

انڈونیشی وزیراعظم فارموسا کے متعلق

ایشیائی وزراء اعظم سے بات چیت کریں گے

جکارتا ۳ر فروری۔ معلوم ہوا ہے کہ انڈونیشی کابینہ نے وزیر اعظم علی شاستر دی جوجو کو اختیار دے دیا ہے کہ وہ پاکستان۔ بھارت۔ برما اور لنکا کے وزراء اعظم سے فارموسا کے مسئلے پر بات چیت کریں گے۔ غالباً انڈونیشی وزیراعظم چاروں وزراء اعظم سے کہیں گے۔ کہ وہ امریکہ اور چین سے اپیل کریں۔ کہ فارموسا کا مسئلہ پُرامن طور پر طے کر لیا جائے۔ تاکہ عالمی کشیدگی کم ہو سکے۔ وزیر اطلاعات انڈونیشیا نے بتایا۔ کہ وزیراعظم جلد ہی اس مسئلہ پر چاروں وزراء اعظم سے گفتگو کریں گے۔

پاکستان کے اہم فوجی راز غیر ممالک میں پہنچانے کے الزام میں

بائیس ۲۲ جاسوس گرفتار کر لئے گئے

کراچی ۲ر فروری۔ اہم فوجی راز غیر ممالک کو پہنچا دینے والے بائیس جاسوسوں کو اب تک پولیس گرفتار کر چکی ہے اور مزید گرفتاریوں کی توقع ہے۔ گرفتار شدگان میں ایسے افراد بھی شامل ہیں جنہوں نے فوج کی نقل و حرکت کی اطلاعات بھی غیر ممالک کو فراہم کیں۔ کراچی سی آئی ڈی نے جو کئی مہینے سے ملک میں بچھے ہوئے جاسوسوں کے جال کو توڑنے کی کوشش کر رہی ہے۔ مغربی پاکستان کے مختلف مقامات سے ۲۲ افراد کو گرفتار کیا ہے۔ ان میں سے بیشتر نے اپنے ملک دشمن سرگرمیوں کے متعلق اقبال جرم بھی کر لیا ہے۔ کچھ دن قبل پاکستانی ہوائیہ کے ایک سابق ملازم کی گرفتاری کے بعد اس گروہ کا سراغ ملا اور پولیس نے اپنی تفتیش کا سلسلہ شروع کیا۔ بتایا جاتا ہے کہ اس گروہ سے کچھ ایسے لوگوں کا بھی تعلق رہا ہے جو اعلیٰ عہدوں پر فائز ہیں۔ ان کے خلاف بھی کارروائی جلد عمل میں آنے والی ہے۔ پولیس نے اپنی تحقیقات کے دوران میں پاکستان کے سرحدی علاقوں اور آزاد کشمیر وغیرہ میں فوجی نقل و حرکت کی اطلاعات جمع کر کے دوسرے ممالک کو دینے والے افراد کو گرفتار کیا جو پانچ برس یا اس سے بھی زیادہ مدت سے یہ کام کر رہے تھے۔

چرچل کے جانشین کے سوال پر برطانیہ کی برسر اقتدار پارٹی میں پھوٹ پڑ گئی

لنڈن ۳ر فروری۔ مسٹر چرچل کے مسلسل وزیر اعظم رہنے اور ان کی جانشینی کے سوال پر برطانیہ کی برسر اقتدار کنسرویٹو پارٹی میں شدید اختلافات پیدا ہو گئے ہیں۔ پارٹی کا ایک بااثر طبقہ یہ چاہتا ہے کہ مسٹر چرچل کو اب وزارت عظمیٰ کے عہدہ سے سبکدوش ہو جانا چاہئیے۔ اور ان کے ریٹائر ہونے کے بعد وزیر خارجہ ایڈن کو نہیں بلکہ وزیر خزانہ مسٹر بٹلر کو وزیر اعظم مقرر کیا جائے۔ لیکن چرچل گروپ ان تجاویز کے خلاف ہے۔ اور اس گروپ نے چرچل کے ریٹائر ہونے پر ایڈن کو وزیر اعظم بنانے کا پروپیگنڈا شدت کے ساتھ شروع کر دیا ہے۔

جرمنی کی دوبارہ اسلحہ بندی کے خلاف مظاہرہ

فرینکفورٹ ۲ر فروری۔ یہاں مغربی جرمنی کی سوشل ڈیموکریٹک پارٹی نے جرمنی کی دوبارہ اسلحہ بندی کے خلاف زبردست مظاہرہ کیا۔ تین سو جرمنی الفاظ پر مشتمل ایک منشور بھی شائع کیا گیا۔ اس میں کہا گیا کہ جرمنی کی دوبارہ اسلحہ بندی سے مشرقی اور مغربی جرمنی کا اتحاد بہت دور جا پڑے گا۔

پاکستانی ریلوں کی آمدنی

کراچی ۳ر فروری۔ ۲۰ جنوری ۱۹۵۵ء کو ختم ہونے والے دس دنوں میں پاکستانی ریلوں کی آمدنی کا تخمینہ ۰۰۰ر۰۰ر۴۱ روپیہ ہے۔ مالی سال کی ابتدا یعنی یکم اپریل ۱۹۵۴ء سے مجموعی آمدنی کا تخمینہ ۰۰۰ر۰۰ر۷۲ر۳۶ روپیہ ہے۔ مذکورہ بالا دس دنوں میں بڑی لائن پر ۱۲۶ر۲۶ ڈبوں اور چھوٹی لائن پر ۱۲۱ر۱۱ ڈبوں میں یعنی کل ۲۷۴۴۷ ڈبوں میں ۴۰۱۷۶۷ ٹن سامان بڑی لائن پر اور چھوٹی لائن پر ۳۶۵۸۷ ٹن لادا گیا۔

پاکستان اور بھارت میں غیر جارحانہ معاہدہ ہوگا

نئی دہلی ۱ر فروری۔ بھارت کے بہت سے اخبارات نے یہ خبر شائع کی ہے کہ عنقریب پاکستان اور بھارت کے درمیان ایک غیر جارحانہ معاہدہ کا اعلان کر دیا جائے گا۔ اخباروں نے پاکستان کے وزیر مواصلات ڈاکٹر خانصاحب کا نام اس سلسلہ میں لیتے ہوئے لکھا ہے کہ جب غیر جارحانہ معاہدہ کے متعلق ڈاکٹر خانصاحب سے پالم کے ہوائی میدان پر سوال کیا گیا تو انہوں نے کہا کہ اس قسم کا فیصلہ پاکستان کی کابینہ ہی کر سکتی ہے۔

کراچی میں گھی کے ستر ۷۰ نمونوں میں سے ستر میں ملاوٹ پائی گئی

کراچی ۳ر فروری۔ کراچی میں گھی اور دیگر اشیاء خوردنی میں آمیزش کس حد تک بڑھی ہوئی ہے اس کا اندازہ ان اعداد و شمار سے کیا جا سکتا ہے جو مختلف اشیاء کے کیمیاوی تجزئیے کے بعد حکام متعلقہ کو فراہم کئے گئے ہیں۔ کراچی میں چیف کمشنر کے احکام پر گھی میں آمیزش کرنے والوں کے خلاف مہم شروع کی تھی اور بہت سا سامان ضبط کر کے کیمیاوی تجزئیے کے لئے بھیجا تھا۔ اب پولیس کو جو رپورٹ ملی ہے اس سے پتہ چلا ہے کہ بیشتر نمونوں میں آمیزش ہے اور اس قدر ہے کہ بعض اقسام کے گھی میں تو ستر فی صدی ملاوٹ پائی گئی ہے۔ پولیس نے جتنے نمونے کیمیاوی تجزیے کے لئے بھیجے تھے ان میں سے ۶۰ فیصدی کے متعلق پولیس کو رپورٹ مل چکی ہے۔ سوائے چند ایک نمونوں کے تمام میں آمیزش پائی گئی ہے۔ "خالص گھی" کے نام سے جو گھی فروخت ہو رہا تھا اس میں چھ سے لے کر ستر فیصدی تک آمیزش ہے۔ پتہ چلا ہے کہ اس گھی میں چربی اور وائٹ آئیل جو صحت کے لئے انتہائی مضر ہے ملایا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ اسینس کے ذریعے اس کی خوشبو کو برقرار رکھا جاتا ہے۔ پولیس ایسے گھی فروشوں کے خلاف اب مقدمات تیار کر رہی ہے جن کے مال میں آمیزش پائی گئی ہے۔

اطالوی پیداوار میں ستر ۷۰ فیصدی اضافہ

روم ۲ر فروری۔ ۱۹۵۴ء میں اطالوی صنعتی پیداوار ۱۹۵۳ کے مقابلہ میں گیارہ فی صدی زیادہ تھی۔ اور ۱۹۳۸ء کی پیداوار کے مقابلہ میں ۱۷۰ فیصدی تھی۔ پیداوار میں اضافہ کی رفتار کو صرف مغربی جرمنی نے ہرایا ہے۔ اس وقت بجلی جنگ سے پیشتر کے مقابلہ میں دوچند تیار ہو رہی ہے۔ خام فولاد کی پیداوار بھی جنگ سے پیشتر کے ریکارڈ سے تقریباً دوچند ہے۔ ۱۹۵۴ء کے آخری اعداد و شمار نہیں ملے۔ لیکن اندازہ ہے کہ ۴۲ لاکھ ٹن فولاد تیار کیا گیا ہے۔

پنجاب کے نئے بجٹ میں تعلیم کیلئے پہلے سے زیادہ رقم رکھی جائے گی

حکومت تعلیمی ٹیکس لگانے کی تجویز پر غور کر رہی ہے، ملک فیروز خاں نون کا اعلان

لاہور ۳ر فروری پنجاب کے وزیر اعلیٰ ملک فیروز خاں نون نے اعلان کیا ہے کہ پنجاب نئے سال میں تعلیم پر پہلے سے بھی زیادہ رقم خرچ کرے گا۔ اس امر کا اعلان انہوں نے کل انجمن حمایت اسلام کے ہفتہ کا افتتاح کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا نئے بجٹ میں تعلیمی سہولتوں کے لئے زیادہ رقم خرچ کی جا رہی ہے کیونکہ کسی ملک کی معیشت کا اصل دارومدار تعلیمی ترقی پر ہوتا ہے۔ اسی لئے تعلیم کو عام کئے بغیر مؤثر طریقے پر لوگوں کا معیار زندگی بلند نہیں ہو سکتا۔ انہوں نے مزید کہا حکومت تعلیمی ٹیکس لگانے کی تجویز پر بھی غور کر رہی ہے۔

انجمن حمایت اسلام لاہور کے صدر خلیفہ شجاع الدین نے عوام سے اپیل کی ہے کہ عوام انجمن حمایت اسلام کے لئے زیادہ سے زیادہ چندہ دے کر اس ہفتہ کو کامیاب بنائیں۔ انہوں نے یقین دلایا کہ اس طرح جو رقم بھی فراہم ہوگی وہ تعلیم پر خرچ کی جائے گی۔

ڈھاکہ میں ایرانی وفد کی مصروفیات

ڈھاکہ ۳ر فروری۔ ایران کے خیر سگالی وفد نے جو آجکل مشرقی پاکستان کا دورہ کر رہا ہے۔ کل ڈھاکہ یونیورسٹی کا معائنہ کیا۔ یونیورسٹی کے وائس چانسلر نے کل شام اراکین وفد کے اعزاز میں ایک استقبالیہ دعوت دی۔

پاکستانیوں کی مہمان نوازی کی تعریف

نئی دہلی ۳ر فروری سٹیٹسمین نے کل امرتسر کی ایک خبر شائع کی ہے جس میں کہا گیا ہے کہ تیسرا ٹیسٹ میچ دیکھنے کے لئے جو بھارتی لاہور گئے تھے انہوں نے پاکستانیوں کی مہمان نوازی کی تعریف کی ہے۔

پاکستانیوں نے بھارتیوں کے قیام کا انتظام اپنے گھروں، سکولوں، کالجوں اور ہوسٹلوں میں کیا بہت سے بھارتیوں کے پاس کرکٹ میچ کا ٹکٹ نہیں تھا لیکن انہیں ٹکٹ کے بغیر ہی میچ دیکھنے کی اجازت دیدی گئی بھارتی ذمہ داروں کا کہنا ہے کہ سکھوں کے ساتھ بہت اچھا سلوک کیا گیا۔

مصری چوکی پر اسرائیل کا حملہ

قاہرہ ۳ر فروری۔ مصر کے نیم سرکاری اخبار "الجمہوریہ" میں ایک خبر شائع ہوئی ہے۔ جس میں بتایا گیا ہے کہ اسرائیلی فوج کے ایک دستہ نے مصر کی ایک سرحدی چوکی پر گولیاں چلائیں۔ جس سے ایک آدمی ہلاک اور دو زخمی ہوئے۔ کہا جاتا ہے کہ اسرائیل کا یہ دستہ غازا کے قریب سرحد پار کے مصری علاقے میں گھس آیا تھا۔

لالہ امرناتھ کی طرف سے پنجاب کرکٹ ایسوسی ایشن کا شکریہ

لاہور ۳ر فروری۔ ہندوستانی کرکٹ ٹیم کے مینجر لالہ امرناتھ نے پنجاب کرکٹ ایسوسی ایشن کا اس بات پر شکریہ ادا کیا ہے کہ جن ایک ہزار ہندوستانیوں کو ٹکٹ نہیں مل سکتے تھے انہیں اس نے مفت میچ دیکھنے کی اجازت دیدی۔ لالہ امرناتھ نے اعلان کیا ہے کہ چوتھے ٹیسٹ میچ میں جو پشاور میں کھیلا جائے گا وہ خود بھی کھیلیں گے۔

روس اور ہندوستان میں سمجھوتے پر دستخط ہوگئے

نئی دہلی ۳ر فروری۔ کل یہاں روس اور ہندوستان میں ایک سمجھوتے پر دستخط ہوئے اس سمجھوتے کی رو سے روس ہندوستان میں ایک فولاد کا کارخانہ کھولنے میں مدد دے گا۔ یہ کارخانہ ہر سال دس لاکھ ٹن فولاد تیار کیا کرے گا۔

موسمیات کی علاقائی فیڈریشن کا اجلاس

نئی دہلی ۳ر فروری۔ کل نئی دہلی میں موسمیات کی علاقائی فیڈریشن کا اجلاس شروع ہوا۔ اجلاس میں ممبر ممالک کے درمیان موسمیات کی اطلاعات میں رابطہ قائم کرنے کے سوال پر غور کیا جائے گا۔

ناگپور میں طیارہ گرنے سے دس ہلاک

ناگپور ۳ر فروری۔ ناگپور کے ہوائی اڈے سے اڑتے ہوئے ایک ایک مسافر طیارہ گر پڑا۔ جس میں آگ لگ جانے سے دس افراد ہلاک ہو گئے۔ ہلاک ہونے والوں میں طیارے کے عملے کے ۴ افراد اور چھ مسافر شامل ہیں۔ مسافروں میں بھارتی پارلیمنٹ کے ایک رکن مسٹر بھارادو بوکر بھی شامل تھے۔

کمیونسٹ چین کے تباہ کن جہازوں نے جزائر تاچین کے گرد گھیرا ڈال دیا

انخلاء کے کام میں رکاوٹ ڈالنے کی کوشش۔ براہ راست تصادم کا امکان

تائپے ۳ر فروری۔ کمیونسٹ چین کے تباہ کن جہازوں اور تارپیڈو کشتیوں نے جزائر تاچین کے گرد گھیرا ڈال دیا ہے۔ تاکہ ان جزیروں کو کومنتانگ فوجیں خالی نہ کر سکیں۔ ادھر کومنتانگ جہازوں کی طرف سے انخلاء کا کام جاری ہے۔ کل انہوں نے دوسرے گروہ کو ان جزائر سے فارموسا پہنچایا۔ ایک امریکی نامہ نگار نے کل اس امکان کا اظہار کیا، کہ ایسی صورت میں امریکی جہاز جن پر امریکی ملاح کام کر رہے ہیں۔ انخلاء کا کام اپنے ہاتھ میں نہ لیں گے۔ اس نے کہا۔ اگرچہ اس طرح چینیوں کے ساتھ تصادم کا خطرہ ہے۔ لیکن امریکی جہازوں کو حملہ کی صورت میں جوابی کارروائی کرنے کی اجازت ہے۔

شہزادہ علی خاں کا عزم قاہرہ

کراچی ۳ر فروری۔ شہزادہ علی خاں کراچی میں پانچ روز قیام کرنے کے بعد کل بذریعہ ہوائی جہاز قاہرہ روانہ ہو گئے۔

انگلستان نے چوتھا ٹسٹ میچ جیت لیا

ایڈیلیڈ ۳ر فروری۔ انگلستان ایم سی سی نے آسٹریلیا کے خلاف چوتھا کرکٹ ٹسٹ میچ کل پانچ وکٹوں سے جیت لیا ہے۔ آخری سکور یہ ہے۔ آسٹریلیا پہلی اننگس ۳۲۳ رنز دوسری اننگس ۱۱۱ رنز انگلستان پہلی اننگز ۳۴۱ رنز دوسری اننگز ۹۷ رنز پر پانچ کھلاڑی آوٹ۔ اب تک آسٹریلیا اور انگلستان کے درمیان چار ٹسٹ میچ کھیلے گئے ہیں۔ جن میں سے انگلستان نے تین اور آسٹریلیا نے ایک میچ جیتا ہے۔ اب صرف ایک ٹسٹ میچ باقی رہ گیا ہے۔

مغربی پاکستان کا دار الحکومت

پشاور ۳ر فروری۔ پشاور مسلم لیگ نے ایک قرارداد میں مطالبہ کیا ہے۔ کہ پشاور کو مغربی پاکستان کا دار الحکومت بنایا جائے۔

مشرقی پاکستان میں نمک اور غذا کی حالت تسلی بخش ہے (کرنل عابد حسین)

ڈھاکہ ۳ر فروری۔ وزیر خوراک پاکستان کرنل عابد حسین نے اپنا دورۂ مشرقی بنگال مکمل کر لیا۔ انہوں نے کہا صوبے میں غذا اور نمک کی حالت تسلی بخش ہے۔ اخباری نمائندوں سے گفتگو کرتے ہوئے آپ نے کہا۔ کہ صوبے میں سالانہ ۷۰ لاکھ من نمک کی ضرورت ہوتی ہے۔ جس میں سے ۲۵ لاکھ من صوبے میں مل جاتا ہے۔ اور باقی ۴۵ لاکھ من مغربی پاکستان سے بھیجا جائے گا۔ کیونکہ وہاں نمک کافی مقدار میں مل سکتا ہے۔ انہوں نے کہا۔ کہ ان اشیاء کی ملک میں مصنوعی قلت پیدا کرنے والوں کے خلاف سخت اور فوری کارروائی کی جائے گی۔

پانچ ممتاز افراد پاکستان آئیں گے

کراچی ۳ر فروری۔ معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے۔ کہ آئندہ پانچ ہفتوں میں پانچ ممتاز افراد جن میں ترکیہ کے صدر اور شاہ اردن بھی شامل ہیں پاکستان آئیں گے۔ سب سے پہلے بھارت میں امریکہ کے سابق سفیر مسٹر چیسٹر باؤلس اپنی اہلیہ کے ساتھ پانچ فروری کو کراچی آئیں گے۔ ۹ فروری کو دفاقیہ نائیجیریا کے وزیر تعلیم اور وزیر تعمیرات کراچی آئیں گے۔ وہ سکھر، لاہور، پشاور اور دوسرے مقامات کا دورہ کریں گے۔ ترکیہ کے صدر جلال بایار کی آمد کی تاریخ فی الحال ۱۸ر فروری مقرر کی گئی ہے۔ صحیح تاریخ کا بعد میں اعلان کیا جائیگا۔ امید کی جاتی ہے۔ کہ ان کے استقبال کے لئے گورنر جنرل مسٹر غلام محمد ۱۷ر فروری کو کراچی واپس آجائیں گے۔ شاہ اردن کی آمد ۵ر مارچ کو متوقع ہے۔ وہ یہاں ایک ہفتہ قیام کریں گے۔

دیہاتی و شہری متروکہ جائیدادوں کی الاٹمنٹ

درخواستوں پر کورٹ فیس لگانا پڑیں گے

کراچی ۳ر فروری۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ اب شہری اور دیہاتی علاقوں کی متروکہ جائیدادوں کے الاٹمنٹ کے لئے درخواستوں پر کورٹ فیس لگانے پڑیں گے۔ پاکستان کی وزارت مہاجرین نے مختلف نوعیت کی جائیدادوں کے لئے شرح کا تعین کر دیا ہے۔ کراچی میں جو غیر معمولی سرکاری گزٹ شائع ہوا ہے اس میں کورٹ فیسوں سے متعلق شرح کا اندراج کر دیا گیا ہے۔ جو الاٹمنٹ کی درخواست دیتے وقت درخواست پر لگانے ہوں گے۔

کرنل ناصر بھارت جائیں گے

قاہرہ ۳ر فروری۔ بھارتی سفیر مسٹر علی یاور جنگ نے مصری وزیر اعظم سے ملاقات کے بعد کہا۔ کہ کرنل ناصر نے جاکرتا کانفرنس میں شرکت کے بعد واپسی پر بھارت آنے کی دعوت قبول کر لی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پنڈت نہرو ۱۷ر فروری کو قاہرہ آئیں گے۔